DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 126

DATED 06-02-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 06.02.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عوامی فلاح میں حکومت سمیت نجی اداروں کا بھی کردار ہے، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	آپریشن ردالفتنہ واضح اور دوٹوک پیغام ہے فتنہ انگیزی کی ہر کوشش کا موثر اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا، وزیراعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	فتنہ الہندوستان کی کارروائیاں ناکام تمام شاہراہیں بحال کوئٹہ سے 100 مشتبہ افراد گرفتار کیے صوبائی وزراء۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	پاکستانی قوم کشمیری عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، میر سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	کشمیریوں کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاسکتی، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	کشمیری عوام کے دل آج بھی پاکستان کے ساتھ دھڑکتے ہیں، علی مدد جتک۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	بھارتی دہشت گردی خطے کے امن واستحکام کے لیے خطرہ بن چکی ہے، بخت کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بھارت بلوچستان میں دہشت گردی اور بدامنی میں ملوث ہے، سردار کھیتران۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	پاکستان کے عوام کشمیریوں کی حمایت جاری رکھیں گے، میر ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	پاکستان اور ازبکستان کے درمیان بلوچستان میں کانکنی سمیت 29 معائدوں ومفاہمتی یادداشتوں پر دستخط تجارت 2ارب ڈالر تک لے جانے پر اتفاق	جنگ ودیگر اخبارات
11	دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے ساتھ ہیں، چین۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	کالعدم بی ایل اے پر پابندی لگائی جائے پاکستان کا سلامتی کونسل سے مطالبہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں سہولیات کا فقدان کینسر کیسز میں 100 فیصد اضافہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	ڈیرہ بگٹی میرک چکرانی نے ساتھیوں سمیت ہتھیار ڈال دیے۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	کوئٹہ سے ٹرین سروس چھ روز کی بندش کے بعد بحال کردی گئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	تھانوں سے موٹر سائیکل اور گاڑیاں چرانے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	مچھ ڈیرہ مراد جمالی اور خضدار کی جیلوں سے اسیر ملازمین رہا۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	ریڈزون سمیت 12 مقامات پر حملوں کو فورسز پولیس نے ناکام بنادیا، شاہد رند۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	نیوگوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ میں طیاروں کے لیے ری فیولنگ سٹیشن قائم۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	صوبے کے حالات سیاسی بربادی کے متقاضی ہیں نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	بلوچستان میں امن وترقی کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا، نواب زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
23	عوام خوف ودہشت کا شکار حکمران طفل تسلیاں دے رہے ہیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
24	بلوچستان کا مسئلہ نہایت سنگین رخ اختیار کرچکا، مولانا عبدالواسع۔	جنگ ودیگر اخبارات

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

امن وامان:

چاغی نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص قتل, ڈھاڈر مشکاف ریلوے اسٹیشن کے قریب تین لاشیں برآمد، احمد وال اسٹیشن ٹرین پر راکٹ حملہ انجن تباہ پل دھماکے سے اڑادیا گیا، بلوچستان فورسز کا آپریشن ردالفتنہ ایک کامیابی سے مکمل 216 دہشتگرد ہلاک۔

مسائل :

پنجگور سیکورٹی خدشات کے باعث مالیتی ادارے بند، رمضان کی آمد سے قبل ہی خوردنی اشیاء کی قیمتیں بے قابو ہوگئیں، بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا شعبہ وینٹی لیٹر پر ہے ایکشن کمیٹی، چمن پاگل کتے نے 28 افراد کو کاٹ لیا خواتین بچے بھی شامل۔

مورخہ 06.02.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہوزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح کردیا۔ رواں مہم کے دوران بلوچستان بھر میں 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر ہے انسداد پولیو مہم میں مجموعی طور پر 11 ہزار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ پولیو مہم کے دوران 822 فکسڈ اور 474 ٹرانزٹ ٹیمیں بھی خدمات انجام دیں گی۔ گزشتہ 15 مہینوں کے دوران بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔ بلوچستان کے 23 اضلاع میں سے صرف 2 علاقوں کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا۔ 2025ء میں بلوچستان میں پولیو ورائرس کے خاتمے کے حوالے سے نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں ماحولیاتی سطح پر پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے موجودہ سال انتہائی اہم ہے، انہوں نے کہا کہ سال رفتہ کی طرح 2026ء میں بھی منتظم اور موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائیں گے بلوچستان کے 93 فیصد علاقوں کے ماحولیات سے پولیووائرس کا خاتمہ ہو چکا ہے جبکہ 7 فیصد علاقوں سے وائرس کے خاتمے کیلئے منظم اقدامات کئے جارہے ہیں بلوچستان نے ننھے بچے کسی بھی وقت پولیو وائرس سے متاثر ہوسکتے ہیں مہم بیماری کی روک تھام کیلئے ناگزیر ہے۔

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **حکومت عوامی فلاح وبہبود کیلئے کام کر رہی ہے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان میں ریاستی رٹ قائم رکھنے کا پختہ عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Climate change challenge " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے " Balochistan Silent Climate Emergency " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان دہشت گردی کی ناکامی اور ریاست کی مضبوطی** " کے عنوان سے عبدالقدوس کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ، بلوچستان نیوز، قدرت، میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان معاشی استحکام اور پائیدار ترقی کی سمت گامزن** " کے عنوان سے عنایت الرحمٰن کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulletin No 1

Dated 06 FEB 2026 Page No 1

بین الاقوامی ادارے بنیادی سہولیات کی فراہمی میں معاونت کریں، گورنر

عوامی فلاح و بہبود کیلئے سرکاری محکموں کے ساتھ ...

کوئٹہ (اے پی پی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کی مناسبت سے سرکاری محکموں کے ساتھ ساتھ ...

[illegible]

کوئٹہ: گورنر جعفر خان مندوخیل سے مسلم ہینڈز کے چیف ہیڈ ملک نعیم کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

عوامی فلاح میں حکومت سمیت نجی اداروں کا بھی کردار ہے، گورنر

حکومتی محکمے اور نجی ترقیاتی ادارے عوام کی خدمت کی خاطر معاشرے میں حقیقی تبدیلی لانے کیلئے باہمی روابط بڑھا سکتے ہیں

مختلف اضلاع میں عوام کو تعلیم، صحت اور صاف پانی کی فراہمی سے متعلق مسلم ہینڈز کی کوششیں لائق تحسین ہیں، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کی مناسبت سے سرکاری محکموں کے ساتھ ساتھ نجی ترقیاتی اداروں کا بھی کلیدی کردار ہے اور دونوں عوام کی خدمت کی خاطر معاشرے میں حقیقی تبدیلی لانے کیلئے باہمی روابط بڑھا سکتے ہیں۔ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں عوام کو تعلیم ......

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

صحت اور صاف پانی کی فراہمی سے متعلق مسلم ہینڈز کی کوششیں لائق تحسین ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مسلم ہینڈز کے چیف ہیڈ ملک نعیم کی قیادت میں وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر عطاء اللہ درانی اور جمیل احمد بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کی آبادی بہت قلیل مگر بکھری ہوئی ہے جن کو تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنا بہت مشکل کام ہے۔ انہوں تمام انٹرنیشنل اداروں اور این جی اوز پر زور دیا کہ صوبے کے دور افتادہ علاقوں کے لوگوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں ہماری مدد اور رہنمائی کریں۔ آپ اپنی ترقیاتی سرگرمیوں اور امدادی کارروائیوں کو دیگر علاقوں تک وسعت دیں تاکہ وہ بھی ترقیاتی اقدامات کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 35 روپے
BC-J-1
جلد 55 جمعۃ المبارک ، 17 شعبان المعظم 1447ھ 6 فروری 2026ء نمبر 37

آپریشن رد الفتنہ واضح اور دو ٹوک پیغام ہے

فتنہ انگیزی کی ہر کوشش کا مؤثر اور فیصلہ کن جواب دیا جائیگا

وزیراعلیٰ بگٹی

بی ایل اے ایک فتنہ، بھارت کے اشاروں پر ملکی ترقی میں رکاوٹ ڈال رہا ہے، پاکستان کیخلاف اٹھنے والا ہر ہاتھ پوری طاقت سے توڑا جائیگا، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان اپنی وحدت، ترقی اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا، فتنہ انگیزی کی ہر کوشش کا مؤثر اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا، یہ بات انہوں نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں کہی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن ردّ الفتنہ بلوچستان میں خونریزی اور انتشار پھیلانے والوں کے لیے واضح اور دو ٹوک پیغام ہے، بی ایل اے ایک فتنہ ہے جو معصوم شہریوں اور مزدوروں کو نشانہ بناتا ہے اور بھارت کے اشاروں پر پاکستان کی ترقی میں رکاوٹ ڈال رہا ہے، پاکستان اپنی وحدت، ترقی اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا، فتنہ انگیزی کی ہر کوشش کا مؤثر اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست الحمدللہ مضبوط، قوم متحد ہے، پاکستان کے خلاف اٹھنے والا ہر ہاتھ قانون کے مطابق اور پوری طاقت سے توڑا جائے گا۔

Bullet No.

Page No

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعہ 17 شعبان 1447ھ 06 فروری 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 214

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

پاکستان اپنی وحدت اور عوام کے تحفظ پر سمجھوتہ نہیں کریگا، وزیر اعلیٰ

آپریشن ردّ الفتنہ بلوچستان میں انتشار پھیلانے والوں کیلئے دوٹوک پیغام ہے، فتنہ انگیزی کا فیصلہ کن جواب دیا جائیگا

بی ایل اے ایک فتنہ ہے جو بھارت کے اشاروں پر پاکستان کی ترقی میں رکاوٹ ڈال رہا ہے، میر سرفراز بگٹی کا بیان

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان اپنی وحدت، ترقی اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا، فتنہ انگیزی کی ہر کوشش کا مؤثر اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا، یہ بات انہوں نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں کہی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن ردّ الفتنہ بلوچستان میں خونریزی اور انتشار پھیلانے والوں کے لیے واضح اور دوٹوک........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

پیغام ہے، بی ایل اے ایک فتنہ ہے جو معصوم شہریوں اور مزدوروں کو نشانہ بناتا ہے اور بھارت کے اشاروں پر پاکستان کی ترقی میں رکاوٹ ڈال رہا ہے، پاکستان اپنی وحدت، ترقی اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا، فتنہ انگیزی کی ہر کوشش کا مؤثر اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست الحمدللہ مضبوط، قوم متحد ہے، پاکستان کے خلاف اٹھنے والا ہر ہاتھ قانون کے مطابق اور پوری طاقت سے توڑا جائے گا۔

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 56 | جمعۃ المبارک، 17 شعبان المعظم، 6 فروری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بی ایل اے ایک فتنہ

بھارتی ایما پر ملک کی ترقی میں رکاوٹ ڈال رہی ہے، وزیر اعلیٰ

آپریشن ردالفتنہ بلوچستان میں خونریزی، انتشار پھیلانے والوں کیلئے دوٹوک پیغام ہے، فتنہ انگیزی کا فیصلہ کن جواب دیا جائیگا

بلوچستان کا بچہ بچہ اپنے کشمیری بھائیوں کیساتھ، اہل کشمیر کو حق خودارادیت دینا عالمی برادری کی ذمہ داری، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آپریشن ردّ الفتنہ بلوچستان میں خونریزی اور انتشار پھیلانے والوں کے لیے واضح اور دوٹوک پیغام ہے۔ بی ایل اے ایک فتنہ ہے جو معصوم (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

شہریوں اور مزدوروں کو نشانہ بناتا ہے اور بھارت کے اشاروں پر پاکستان کی ترقی میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنی وحدت، ترقی اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا، فتنہ انگیزی کی ہر کوشش کا موثر اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ریاست الحمدللہ مضبوط اور قوم متحد ہے، پاکستان کے خلاف اٹھنے والا ہر ہاتھ قانون کے مطابق اور پوری طاقت سے توڑا جائے گا۔ علاوہ ازیں یوم یکجہتی کشمیر پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا پیغام کشمیری عوام گزشتہ سات دہائیوں سے بھارتی جبر و استبداد کے خلاف اپنی آزادی کی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام کشمیری بھائیوں کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت سے کبھی دستبردار نہیں ہوں گے بلوچستان کا بچہ بچہ اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو حق خودارادیت دینا عالمی برادری کی ذمہ داری ہے۔ یوم یکجہتی کشمیر کشمیری عوام کے ساتھ غیر متزلزل عزم اور یکجہتی کے تجدید عہد کا دن ہے، بھارت کے مظالم کشمیریوں کے حوصلے پست نہیں کر سکتے، آزادی کی جدوجہد منزل پا کر رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 33 | جمعۃ المبارک 06 فروری 2026ء بمطابق 17 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 37

ریاست مضبوط اور قوم متحد، امن دشمن عناصر کیخلاف کارروائیاں جاری رہینگی

سرفراز بگٹی

امن وامان کے قیام، عوام کے تحفظ اور قومی وحدت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، آپریشن خونریزی اور انتشار پھیلانے والوں کیلئے واضح اور دوٹوک پیغام ہے

کالعدم تنظیم بھارتی اشاروں پر ملکی ترقی میں رکاوٹ ڈالنے کی کوششیں کررہی ہے، ملک کیخلاف اٹھنے والے ہر ہاتھ کو پوری طاقت سے توڑا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ بلوچستان میں خونریزی اور انتشار پھیلانے والے عناصر کے لیے ایک واضح اور دوٹوک پیغام ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ ریاست پاکستان امن بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

وامان کے قیام، عوام کے تحفظ اور قومی وحدت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ کالعدم بی ایل اے ایک فتنہ ہے جو معصوم شہریوں اور مزدوروں کو نشانہ بناتا ہے اور بھارت کے اشاروں پر پاکستان کی ترقی میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کررہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ فتنہ انگیزی کی ہر کوشش کا موثر اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مزید کہا کہ الحمدللہ ریاست مضبوط اور قوم متحد ہے اور پاکستان کے خلاف اٹھنے والے ہر ہاتھ کو قانون کے مطابق اور پوری طاقت سے توڑا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ بلوچستان میں پائیدار امن اور ترقی کو یقینی بنایا جاسکے۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 06 فروری 2026ء بمطابق 17 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 37

پاکستان کی وحدت، ترقی اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، وزیراعلیٰ

آپریشن ردالفتنہ بلوچستان میں خونریزی اور انتشار پھیلانے والوں کے لیے دوٹوک پیغام ہے، ریاست مضبوط اور قوم متحد ہے، پاکستان کے خلاف اٹھنے والا ہر ہاتھ قانون کے مطابق اور پوری طاقت سے توڑا جائے گا

بی ایل اے ایک فتنہ ہے جو معصوم شہریوں اور مزدوروں کو نشانہ بناتا ہے اور بھارت کے اشاروں پر پاکستان کی ترقی میں رکاوٹ ڈال رہا ہے، فتنہ انگیزی کی ہر کوشش کا موثر اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا، ایکس پر بیان

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ بلوچستان میں خونریزی اور انتشار پھیلانے والوں کے لیے ایک واضح اور فیصلہ کن پیغام ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل اے ایک فتنہ ہے جو معصوم شہریوں اور مزدوروں کو نشانہ بناتا ہے اور بھارت کے اشاروں پر پاکستان کی ترقی میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان اپنی وحدت، ترقی اور عوام کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا اور فتنہ انگیزی کی ہر کوشش کا موثر اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ الحمدللہ ریاست مضبوط اور قوم متحد ہے، اور پاکستان کے خلاف اٹھنے والا ہر ہاتھ قانون کے مطابق اور پوری طاقت سے توڑا جائے گا۔

بلوچستان کا بچہ بچہ اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑا ہے، وزیراعلیٰ

اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو حق خودارادیت دینا عالمی برادری کی ذمے داری ہے

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بھارت کے مظالم کشمیریوں کے حوصلے پست نہیں کر سکتے، آزادی کی جدوجہد منزل پا کر رہے گی۔ یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر جاری کیے گئے پیغام میں سرفراز بگٹی نے کہا کہ کشمیری عوام 7 دہائیوں سے بھارتی جبر کے خلاف آزادی کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام کشمیری بھائیوں کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت سے دستبردار نہیں ہوں گے، بلوچستان کا بچہ بچہ اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو حق خودارادیت دینا عالمی برادری کی ذمے داری ہے، یوم یکجہتی کشمیر کشمیریوں کے ساتھ غیر متزلزل عزم اور یکجہتی کے تجدید عہد کا دن ہے۔

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعہ 06 فروری 2026ء بمطابق 17 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-37

بلوچستان میں فتنہ انگیزی کی ہر کوشش کا موثر اور فیصلہ کن جواب دیا جائیگا، میر سرفراز بگٹی

ریاست پاکستان امن وامان کے قیام، عوام کے تحفظ اور قومی وحدت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی، کالعدم بی ایل اے ایک فتنہ ہے جو معصوم شہریوں اور مزدوروں کو نشانہ بناتا ہے

بھارت کے اشاروں پر پاکستان کی ترقی میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے، پاکستان کے خلاف اٹھنے والے ہر ہاتھ کو قانون کے مطابق اور پوری طاقت سے توڑا جائے گا

امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ بلوچستان میں پائیدار امن اور ترقی کو یقینی بنایا جا سکے، آپریشن ردالفتنہ انتشار پھیلانے والوں کے لیے دوٹوک پیغام ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ بلوچستان میں خونریزی اور انتشار پھیلانے والے عناصر کے لیے ایک واضح اور دوٹوک (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

پیغام ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ ریاست پاکستان امن وامان کے قیام، عوام کے تحفظ اور قومی وحدت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ کالعدم بی ایل اے ایک فتنہ ہے جو معصوم شہریوں اور مزدوروں کو نشانہ بناتا ہے اور بھارت کے اشاروں پر پاکستان کی ترقی میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ فتنہ انگیزی کی ہر کوشش کا موثر اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مزید کہا کہ الحمدللہ ریاست مضبوط اور قوم متحد ہے اور پاکستان کے خلاف اٹھنے والے ہر ہاتھ کو قانون کے مطابق اور پوری طاقت سے توڑا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ بلوچستان میں پائیدار امن اور ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

06 FEB 2026 Quetta

8

No compromise on public safety: Bugti

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Mir Sarfraz Bugti has vowed that Pakistan will make no compromise on its unity, development, or the protection of its people, warning that every attempt to spread chaos and unrest will be met with a firm and decisive response.

In a statement posted on the social media platform X on Thursday, the chief minister said Operation Radd-ul-Fitna sends a clear and unambiguous message to those seeking to fuel bloodshed and instability in Balochistan.

He described the Balochistan Liberation Army (BLA) as a "fitna" that targets innocent civilians and labourers while acting at the behest of India to obstruct Pakistan's progress.

"Pakistan will not compromise on its unity, development, and the safety of its citizens. Every act of subversion will be confronted decisively," Bugti said.

The chief minister added that the state remains strong and the nation united, stressing that any hand raised against Pakistan would be dealt with strictly in accordance with the law and with full force.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

علیٰ تعلقات عامہ
مت بلوچستان

Bullet No

Pa

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | بدھ 04 فروری 2026ء بمطابق 15 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 35

بندوق کے زور پر ملک توڑنے والوں سے بے رحمانہ طریقے سے نمٹنا چاہئے

سرفراز بگٹی

صوبے میں کالعدم بی ایل اے کے دہشت گرد بندوق لے کر لڑ رہے ہیں، امریکا 30 سال بعد افغانستان سے واپس گیا اور جو اسلحہ وہاں چھوڑا گیا، وہ بھارتی ایجنسی را کے ہاتھ لگا

صوبے میں ایسے اضلاع بھی ہیں جن کا رقبہ کے پی کے سے بڑا ہے، ہم ایسے اضلاع کو چھوٹا نئے ڈویژنز اور ڈسٹرکٹ بنانے جا رہے ہیں تاکہ ریاست کی رٹ موجود رہے، انٹرویو

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جو بندوق کے زور پر ملک توڑنا چاہتے ہیں ان سے بے رحمانہ طریقے سے نمٹنا چاہیے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ صوبے میں کالعدم بی ایل اے کے دہشت گرد بندوق لے کر لڑ رہے ہیں۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ امریکا 30 سال بعد افغانستان سے واپس گیا اور جو اسلحہ وہاں چھوڑ گیا، وہ اسلحہ بھارتی ایجنسی را کے ہاتھ لگا تو اس نے سب کو بیچ دیا۔ صوبے میں تعمیر و ترقی سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ ایسا تو نہیں ہو سکتا کہ صوبے میں راتوں رات تبدیلی آ جائے، اب ہم نئے ڈویژنز اور ڈسٹرکٹ بنانے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ صوبے میں ایسے اضلاع بھی ہیں جن کا رقبہ کے پی کے سے بڑا ہے، ہم ایسے اضلاع کو چھوٹا کرتے جا رہے ہیں تاکہ ریاست کی رٹ موجود رہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے 250 ارب روپے میں سے

بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر

2008 جیسے حالات دوبارہ پیدا کیے جا رہے ہیں، اس وقت بھی کنفیوژن کی، اب بھی کنفیوژن ہے، جمال رئیسانی نے کہا کہ ہمیں واضح کرنا ہوگا کہ دشمن کون ہے، دہشتگرد حقوق کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانا کسی صورت قبول نہیں، بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ پاکستان کے لئے قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ہم کب تک ابہام کا شکار رہیں گے، جب دشمن بول رہا ہے تو ہم خاموش کیوں ہیں، لہٰذا یہ وقت واضح قومی موقف لینے کا ہے، دہشتگردی اور ریاست دشمنی میں کوئی فرق نہیں رہا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا، سیاسی اختلاف اپنی جگہ مگر قومی سلامتی سب سے پہلے ہے، بلوچستان کو تنہا نہیں چھوڑا جا سکتا، مسائل کا حل تشدد نہیں، آئین اور پارلیمان ہے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وقت آ گیا ہے کہ ہم اس جنگ کو سنجیدگی سے لیں جو باقاعدہ طور پر پاکستان پر مسلط کی جا چکی ہے، انہوں نے پارلیمان میں موجود تمام جماعتوں کے ارکان سے مطالبہ کیا کہ ایک آواز بن کر اس صورتحال کے خلاف کھڑے ہوں، یہ ایوان کسی کنفیوژن کا شکار نہیں ہو سکتا اور نہ ہی

ہر بچے تک رسائی ممکن بنائی جا سکے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اس موقع پر بتایا کہ گزشتہ 15 مہینوں کے دوران بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا، جو صوبے کے لئے بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے 23 اضلاع میں سے صرف دو علاقوں کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا جبکہ صوبے کے 93 فیصد علاقوں کے ماحولیات سے پولیو وائرس کا مکمل خاتمہ ہو چکا ہے۔ باقی ماندہ 7 فیصد علاقوں سے وائرس کے خاتمے کے لئے منظم اور موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ 2025 میں بلوچستان میں پولیو وائرس کے خاتمے کے حوالے سے نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں اور ماحولیاتی سطح پر پولیو کے مکمل خاتمے کے لئے موجودہ سال انتہائی اہم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سال رفتہ کی طرح 2026 میں بھی منظم اور موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائی جائے گی۔

بقیہ: بہت بڑی رقم کرپشن کی نذر ہو جاتی تھی، پچھلے سال ہم نے 250 ارب روپے میں سے 14 ارب کی بچت کی ہے ... ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ماضی میں اسمبلی میں 1300 ملازمین بھرتی کیے گئے ... اب ہم اپنے گھر سے شروع کر کے پورے بلوچستان میں بہتر گورننس لا رہے ہیں ... سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ ایسے خاندان بھی موجود ہیں جو اپنے آبا و اجداد کی زمینوں اور جائیدادوں کو چھوڑنے کیلئے کسی صورت تیار نہیں ہیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ٹرانسپورٹ بورڈ آف بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بچے کو قطرے پلا کر پولیو مہم کا افتتاح کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

امت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 06 FEB 2026 Page No.

فتنہ الہندوستان کی کارروائیاں ناکام، تمام شاہراہیں بحال

کوئٹہ سے 100 مشتبہ افراد گرفتار کیے، صوبائی وزراء

دہشتگردی کے بعد کوئٹہ کو 24 گھنٹوں میں کلیئر کیا گیا، نوشکی میں وقت لگا، دہشتگرد شہریوں میں گھل مل کر کارروائیاں کر رہے تھے

ہلاک دہشتگردوں کی لاشیں ہسپتال میں رکھ دیں، شناخت کا عمل جاری، لاپتہ افراد کے لواحقین انتظامیہ و اداروں سے رابطہ کریں

تھانوں پر حملوں میں ملوث عناصر کی شناخت کر لی، جلد گرفتار کرینگے، علی مدد جتک، بخت کاکڑ، ولی نورزئی، شاہد رند، حمزہ شفقات

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی وزراء حاجی علی مدد جتک، بخت محمد کاکڑ، میر شعیب احمد نوشیروانی، حاجی ولی محمد نورزئی، حکومت بلوچستان کے معاون میڈیا اور سیاسی امور شاہد رند اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ و قبائلی امور حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کی کارروائیوں کو ناکام بنا دیا......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

افراتفری کے دوران فورسز کے 22 جوان اور 36 معصوم شہری شہید ہوئے جبکہ 216 دہشتگرد مارے گے تمام قومی شاہراہوں کو کھول دیا گیا کوئٹہ میں 100 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے حکومت نے تھانوں پر حملے کرنے والوں کی شناخت کر لی ہے جلد انہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ حکومت بلوچستان کے ترجمان برائے سیاسی امور و میڈیا شاہد رند نے کہا ہے کہ حالیہ دنوں صوبے بھر میں فساد برپا کرنے کے دوران سیکورٹی فورسز کی جانب سے موثر کارروائی کی گئی اور کوئٹہ سمیت صوبے کے 12 مقامات پر ہونے والے حملوں اور جوابی کارروائیوں میں سیکورٹی فورسز کے 22 جوان 36 معصوم شہری شہید جبکہ جوابی کارروائی اور آپریشن کے دوران 216 دہشت گرد مارے گئے انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ میں سرچ، کومبنگ اور سینٹائزیشن آپریشن جاری ہے انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ کو 24 گھنٹوں میں کلیئر کر لیا تھا جبکہ نوشکی میں تھوڑا وقت لگا جس کی بنیادی وجہ حملہ آور عام معصوم شہریوں کے درمیان گھل مل کر کارروائیاں کر رہے تھے جس کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور کوئٹہ میں آپریشن کے دوران گھروں سے اینٹی ایئر کرافٹ گن، آر پی جی سمیت دیگر خطرناک ہتھیار، اسلحہ ایمونیشن ملا ہے ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کی نعشیں ہسپتال میں رکھی گئی ہے جن کی شناخت کا عمل جاری ہے کیونکہ اس وقت کوئٹہ اور نوشکی کے کچھ علاقوں میں آپریشن جاری ہے اسکے علاوہ بلوچستان میں آپریشن مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان پہلے ہی لوگوں کو آگاہ کر چکے ہیں کہ جن خاندانوں کے بچے لاپتہ ہیں وہ سیکورٹی اداروں، ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کریں تا کہ ایسے عناصر کا پتہ چل سکے کیونکہ قانون میں ایسے لوگوں کیلئے کارروائی کا جواز موجود ہے

پاکستانی قوم کشمیری عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، میر سلیم کھوسہ

فیلڈ مارشل عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان محفوظ ہاتھوں میں ہے، پاک فوج ملکی سلامتی اور استحکام کی ضامن ہے

وہ دن دور نہیں جب کشمیری عوام کو ان کی قربانیوں کا صلہ ملے گا اور انہیں آزادی نصیب ہوگی، صوبائی وزیر کا بیان

نصیرآباد (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے پانچ فروری یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی برحق ہے اور پاکستان کشمیری بھائیوں کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت ہر فورم پر جاری رکھے ہوئے ہے یوم یکجہتی کشمیر اس عزم کی تجدید کا دن ہے کہ پوری پاکستانی قوم کشمیری عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان مضبوط اور محفوظ ہاتھوں میں ہے پاک فوج ملک کی سلامتی خودمختاری اور استحکام کی ضامن ہے انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ جنرل عاصم منیر کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور دوراندیش قیادت کے باعث پاکستان کو درپیش اندرونی و بیرونی چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جا رہا ہے انہوں نے مزید کہا کہ مسئلہ کشمیر ایک زندہ حقیقت ہے اور کشمیری عوام کئی دہائیوں سے آزادی کی جدوجہد کر رہے ہیں ان کا کہنا تھا کہ وہ دن دور نہیں جب کشمیری عوام کو ان کی قربانیوں کا صلہ ملے گا اور انہیں آزادی نصیب ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت مسئلہ کشمیر پر ایک صفحے پر ہے اور ملک کے دفاع، امن اور ترقی کے لیے تمام ادارے باہمی تعاون سے کام کر رہے ہیں انہوں نے قوم پر زور دیا کہ وہ اتحاد، یکجہتی اور حب الوطنی کے جذبے کے تحت ملک کی مضبوطی اور سلامتی کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔

کشمیری عوام کے دل آج بھی پاکستان کے ساتھ دھڑکتے ہیں، علی مدد جتک

بلوچستان کے عوام مودی کے پیروکاروں کے ناپاک عزائم ناکام بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر علی مدد جتک نے کہا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ کشمیری عوام کی آواز دنیا بھر میں بلند کی اور کشمیری عوام کے دل آج بھی پاکستان کے ساتھ دھڑکتے ہیں، گزشتہ تین دن کے دوران بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات کے ذریعے دشمن عناصر یہ پیغام دینا چاہتے تھے کہ بلوچستان میں یوم کشمیر نہیں منایا جائے گا تاہم بلوچستان کے غیرت مند عوام نے آج ثابت کر دیا ہے کہ وہ مودی کے پیروکاروں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز حکومت بلوچستان اور آنز ڈیبیٹنگ سوسائٹی کے زیراہتمام یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ تقریری مقابلے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان قوتوں کو واضح پیغام دینا چاہتے ہیں جو مقبوضہ کشمیر پر قبضہ جمانے اور کشمیری عوام پر ظلم و ستم ڈھا رہی ہیں کہ پوری پاکستانی قوم کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین دن کے دوران بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات کے ذریعے ملک دشمن عناصر یہ پیغام دینا چاہتے تھے کہ بلوچستان میں یوم کشمیر نہیں منایا جائے گا تاہم بلوچستان کے غیرت مند عوام نے آج ثابت کر دیا ہے کہ وہ مودی کے پیروکاروں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

بھارتی دہشت گردی خطے کے امن واستحکام کیلئے خطرہ بن چکی، بخت کاکڑ

جلد کشمیر سے بھارتی قبضہ ختم ہو جائیگا، یکجہتی کشمیر ریلی کے شرکاء سے خطاب و گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بھارت کی دہشت گردانہ طرز حکمرانی خطے کے امن اور استحکام کے لئے خطرہ بن چکی ہے۔ کشمیر میں بھارتی مظالم دنیا پر عیاں ہیں، بہت جلد کشمیر سے بھارتی قبضہ ختم ہو جائیگا اور کشمیر آزاد ہوگا پاکستان کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز یوم یکجہتی کشمیر کے سلسلے میں نواں کلی سے نکالی جانے والی یوم یکجہتی کشمیر ریلی سے بلوچستان اسمبلی کے سامنے خطاب اور صحافیوں سے بات چیت کرتے کہی، اس موقع پر دیگر رہنماء بھی موجود تھے۔ قبل ازیں بخت محمد کاکڑ کی قیادت میں نواں کلی سے نکالی گئی ریلی ایئرپورٹ روڈ، کوئلہ پھاٹک، زرغون روڈ سے ہوتی ہوئی بلوچستان اسمبلی کے سامنے پہنچ کر مظاہرے کی شکل اختیار کر گئی، ریلی میں شہریوں، سول سوسائٹی کے نمائندوں سمیت مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والوں نے شرکت کی، اس موقع پر ریلی کے شرکاء نے سبز ہلالی پرچم اٹھا رکھے تھے اور کشمیریوں کی حمایت میں نعرے بازی کر رہے تھے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ اور دیگر نے کہا کہ آج کا دن اس عہد کی تجدید کا دن ہے کہ کشمیری پر بھارتی جارحیت کے خلاف ہمیشہ آواز بلند کی اور کشمیریوں پر بھارتی مظالم سے دنیا کو روشناس کرایا جائے گا۔

کشمیریوں کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جا سکتیں، فیصل جمالی

پاکستانی قوم کشمیری عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی، استا محمد میں ریلی کے شرکاء سے خطاب

استا محمد (خ ن) کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے صوبہ بھر کی طرح ضلع استا محمد میں بھی ایک بڑی اور منظم یکجہتی ریلی نکالی گئی، جس میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے کشمیری بھائیوں کے ساتھ اپنی غیر متزلزل حمایت کا اظہار کیا ریلی کی قیادت صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کی جبکہ ریلی میں ڈپٹی کمشنر استا محمد، محمد رمضان پلال، میئر استا محمد میر مظفر خان نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر کشمیری عوام کے حق میں نعرے درج تھے جبکہ شرکاء نے بھارت کے مظالم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف پرجوش نعرے بازی کی، ریلی سے خطاب کرتے ہوئے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کشمیری عوام کی طویل جدوجہد، لازوال قربانیوں اور استقامت کو زبردست خراج تحسین پیش کیا انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کئی دہائیوں سے اپنی آزادی اور حق خودارادیت کے لیے بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں، جنہیں تاریخ کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ظلم، جبر اور تشدد کے باوجود کشمیری عوام کا حوصلہ آج بھی بلند ہے انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کشمیری عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کے ساتھ ہر محاذ پر کھڑی ہے۔

بھارت بلوچستان میں دہشت گردی اور بدامنی میں ملوث ہے، سردار کھیتران

صوبے کے عوام دشمن کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اینڈ واسا بلوچستان سردار عبدالرحمٰن خان کھیتران نے 5 فروری یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر میں جاری غیر قانونی اقدامات، یکطرفہ فیصلے اور مسلسل انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں عالمی قوانین اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں انہوں نے کہا کہ بھارت نہ صرف مقبوضہ کشمیر میں کشمیری عوام پر ظلم و جبر کر رہا ہے بلکہ خطے کے امن کو سبوتاژ کرنے کے لیے پاکستان خصوصاً بلوچستان میں دہشت گردی اور بدامنی کو ہوا دینے میں بھی ملوث ہے۔ بھارت کی جانب سے دہشت گرد عناصر کی پشت پناہی ایک ناقابل تردید حقیقت بن چکی ہے، جس کا مقصد پاکستان/بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کو نقصان پہنچانا ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان کے عوام باشعور ہیں اور دشمن کے ان ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ ریاستی ادارے، سیکیورٹی فورسز اور عوام متحد ہو کر ملک دشمن قوتوں کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بنے ہوئے ہیں۔

پاکستان کے عوام کشمیریوں کی حمایت جاری رکھیں گے، میر ظہور بلیدی

دنیا مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں حل کرائے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقی میر ظہور بلیدی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام بھارتی زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام کے حق خودارادیت کی جائز جدوجہد میں ان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار........

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر مسئلے کے حل کے لیے اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق پاکستان کا موقف عالمی امن، انسانی وقار اور مظلوم کشمیری عوام کے لیے انصاف کے اصولوں سے ہم آہنگ ہے۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کی حمایت خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 FEB 2026 Page No. 12

پاکستان اور ازبکستان کے درمیان بلوچستان میں کان کنی سمیت 29 معاہدوں، مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط

تجارت 2 ارب ڈالر تک لے جانے پر اتفاق

وزیراعظم ہاؤس میں منعقدہ باوقار تقریب میں وزیراعظم شہباز شریف اور ازبکستان کے صدر شوکت مرزائیوف کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے 29 معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں کا تبادلہ کیا گیا

دونوں ممالک کی وزارت خارجہ کے درمیان تعاون کو فروغ دینے اور ایک خصوصی انٹر ریجنل فورم کے قیام کا فیصلہ، نشہ آور ادویات کی اسمگلنگ کی روک تھام قیدیوں کے تبادلے سمیت اہم معاہدے طے پا گئے

پاک ازبک تعلقات باہمی احترام، اعتماد اور مشترکہ مفادات کی بنیادوں پر استوار، دونوں ممالک خطے میں امن، استحکام اور معاشی خوشحالی کے لیے ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کام کریں گے، شہباز شریف

اسلام آباد (زاہد احمد خان) پاکستان اور ازبکستان کے مابین دوطرفہ تعلقات کو نئی بلندیوں پر لے جانے کے لیے ایک اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ وزیراعظم ہاؤس میں منعقدہ ایک باوقار تقریب میں وزیراعظم شہباز شریف اور ازبکستان کے صدر شوکت مرزائیوف کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے 29 معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں کا تبادلہ کیا گیا، جبکہ دونوں رہنماؤں نے ایک جامع مشترکہ اعلامیے پر بھی دستخط کیے۔ ہونے والے معاہدوں میں دونوں ممالک کی وزارت خارجہ کے درمیان تعاون کو فروغ دینے اور ایک خصوصی انٹر ریجنل فورم کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ دیگر اہم معاہدوں میں درج ذیل شامل ہیں جن میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں اشتراک عمل بڑھانے کی یادداشت پر دستخط، ادویات کی تیاری اور صحت کے شعبے میں باہمی تعاون کا فروغ اور سزا یافتہ افراد کے تبادلے اور نشہ آور ادویات کی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے اہم معاہدے طے پائے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان اور ازبکستان کے درمیان تعلقات باہمی احترام، اعتماد اور مشترکہ مفادات کی مضبوط بنیادوں پر استوار ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دونوں ممالک خطے میں امن، استحکام اور معاشی خوشحالی کے لیے ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کام کریں گے۔ وزیراعظم نے کشمیر اور فلسطین کے مظلوم عوام کے حق میں آواز اٹھانے اور پاکستان کے موقف کی حمایت کرنے پر ازبک قیادت کا .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان خطے میں دیرپا امن اور ترقی کے لیے اجتماعی کوششوں پر یقین رکھتا ہے اور آج کے معاہدے اس مقصد کی جانب ایک بڑا قدم ہیں

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں پاکستان کیساتھ ہیں، چین

دکھ کی گھڑی میں متاثرین کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار، شہریوں اور فورسز پر دہشتگرد حملوں کی مذمت کرتے ہیں، چینی سفیر

بلوچستان میں دہشتگردی منظم اور طے شدہ منصوبے کے تحت کی گئی، فورسز نے بروقت و موثر رسپانس دیا، وزیر داخلہ محسن

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے چین کے سفیر جیانگ زی ڈونگ نے اہم ملاقات کی۔ وزارت داخلہ آمد پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے چینی سفیر کا خیر مقدم کیا۔ چینی سفیر نے بلوچستان میں شہریوں اور فورسز پر دہشتگردانہ حملوں کی مذمت کی اور متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی و تعزیت کا اظہار کیا۔ چینی سفیر نے کہا کہ دکھ کی گھڑی میں متاثرین کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ چین ہر طرح کی دہشتگردی کی مذمت کرتا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں۔ وزیر داخلہ محسن نقوی .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی ایک منظم اور طے شدہ منصوبے کے تحت کی گئی سیکورٹی فورسز نے بروقت و موثر رسپانس دیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں سیکورٹی فورسز کے بروقت و موثر آپریشنز سے آگاہ کیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے چینی شہریوں اور چینی پراجیکٹس کی حفاظت کے اقدامات پر بریف کیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ چینی شہریوں و پراجیکٹس کی حفاظت بے حد عزیز ہے۔ پاک چین دوستی کو دشمن کسی صورت زک نہیں پہنچا سکتا۔ چینی شہریوں کو ہر ممکن سیکورٹی فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ چائنیز کی سیکورٹی کیلئے سپیشل پروٹیکشن یونٹ تشکیل دیا جا رہا ہے۔ انسداد دہشتگردی کے خلاف مربوط آپریشنز کیلئے جدید چینی ٹیکنالوجی اور ساز و سامان معاون ثابت ہوگا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے چینی سفیر کو اپنے حالیہ کامیاب دورہ چین سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں انسداد دہشت گردی، داخلی سلامتی اور سیکورٹی تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

کالعدم بی ایل اے پر پابندی لگائی جائے، پاکستان کا سلامتی کونسل سے مطالبہ

کالعدم تنظیم نے بلوچستان میں متعدد مقامات پر دہشت گرد حملوں کی ذمہ داری قبول کی، مندوب عاصم افتخار

طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد، بیرونی سرپرستی سے چلنے والے پراکسی دہشت گرد گروہوں کو نئی زندگی ملی

اسلام آباد (زاہد احمد خان) پاکستان نے سلامتی کونسل سے کالعدم بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) کو پابندیوں کی فہرست میں شامل کرنے کی زیر غور درخواست منظور کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ پاکستانی مستقل مندوب عاصم افتخار نے یہ بات سلامتی کونسل .... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

کے اجلاس میں دہشت گردی سے عالمی امن و سلامتی کو لاحق خطرات پر اپنے خطاب میں کہی۔ پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ کابل میں طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد، بیرونی سرپرستی اور غیر ملکی مالی معاونت سے چلنے والے پراکسی دہشت گرد گروہوں، جیسے فتنہ الخوارج ٹی ٹی پی اور فتنہ الہندوستان بلوچ لبریشن آرمی اور اس کی مجید بریگیڈ کو نئی زندگی مل گئی ہے۔

Century Express Quetta

سیکرٹری مواصلات کا ریڈ زون سیکورٹی بنکرز سائٹ کا دورہ

منصوبے میں معیار، شفافیت اور رفتار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے، بابر خان کی ہدایت

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے ریڈ زون سیکورٹی بنکرز اور کنکریٹ دیوار منصوبے کے حوالے سے سائٹ کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے موقع پر چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم ہنگورئی، چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ، ایس پی ریڈ زون حسان اچکزئی سمیت مواصلات و تعمیرات اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ سائٹ وزٹ کے دوران چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم ہنگورئی نے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کو منصوبے کی پیش رفت، تکنیکی پہلوؤں اور تعمیراتی مراحل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے منصوبے کو درپیش مختلف چیلنجز، سیکیورٹی خدشات اور انتظامی مسائل سے بھی آگاہ کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے ریڈ زون کی سیکیورٹی پلان کے حوالے سے واضح اور سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات کے تناظر میں ریڈ زون ایک انتہائی حساس مقام کی حیثیت رکھتا ہے، جہاں سیکیورٹی کے انتظامات کو مزید مضبوط، مؤثر اور مستحکم بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے لہذا منصوبے میں معیار، شفافیت اور رفتار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور تمام تکنیکی و سیکیورٹی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کو بروقت مکمل کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

2/

Bulet No.

Dated: 06 FEB 2026

Page No. 13

بلوچستان میں سہولیات کا فقدان، کینسر کیسز میں 100 فیصد اضافہ

زیادہ تر کیسز چھاتی، چھوٹی، بڑی آنت اور خون کے ہیں، 80 فیصد کینسر مریض آخری اسٹیج میں ہسپتال کا رخ کرتے ہیں

مریضوں کی بڑھتی تعداد لمحہ فکریہ، چند سال قبل شیخ زید ہسپتال کے احاطے میں بنایا گیا کینسر ہسپتال تاحال فعال نہ ہو سکا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں کینسر کے مریضوں کی تعداد میں 100 فیصد اضافہ رپورٹ ہوا ہے، مریضوں کے لیے طبی سہولیات اب بھی نہ ہونے کے برابر...... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں پاکستان اٹامک انرجی کے زیر انتظام بینار کینسر ہسپتال میں 2024 میں تقریباً 10 ہزار کیسز رجسٹرڈ ہوئے۔

یوم یکجہتی کشمیر کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں ریلیاں، کشمیریوں پر بھارتی مظالم کی مذمت

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں سائرن بجائے گئے اور ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی، کشمیریوں کی حمایت میں نعرے

جلد کشمیر سے بھارتی قبضہ گیریت ختم ہو جائے گی اور کشمیر آزاد ہوگا پاکستانی کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہیں، بخت محمد کاکڑ

دنیا کو کشمیر میں جاری بھارتی قبضہ گیریت کے خاتمے میں کردار ادا کرنا ہوگا، ریلیوں و مظاہروں سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن +اے این این) کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں یوم یکجہتی کشمیر منایا گیا یوم کشمیر کے موقع پر بلوچستان بھر میں عام تعطیل رہی، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں سائرن بجائے گئے اور ایک منٹ...... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

کی خاموشی اختیار کی گئی۔ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کے لیے تقاریب منعقد کی گئی پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ کشمیر میں بھارتی مظالم سے دنیا روشناس ہو چکی ہے آج ملک بھر میں کشمیریوں سے تجدید عہد کا دن ہے اور بہت جلد کشمیر سے بھارتی قبضہ گیریت ختم ہو جائے گی اور کشمیر آزاد ہوگا پاکستانی کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز نواں کلی سے کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے نکالی جانے والی یوم یکجہتی کشمیر ریلی کی قیادت کرتے ہوئے بلوچستان اسمبلی کے سامنے ریلی کے شرکاء اور میڈیا سے گفتگو کرتے کیا۔ اس موقع پر دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ بخت محمد کاکڑ کی قیادت میں نکالی گئی ریلی ایئرپورٹ روڈ، کوئٹہ پھاٹک، زرغون روڈ سے ہوتی ہوئی ٹی اینڈ ٹی چوک اور بلوچستان اسمبلی کے سامنے مظاہرے کی شکل اختیار کر گئی

لاپتہ افراد کے کیسز 10 ہزار 806 تک پہنچ گئے

9 ہزار 259 کیسز نمٹا دیئے گئے تھے، 1 ہزار سے زائد تاحال زیر تفتیش

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ملک بھر میں لاپتہ افراد کے کیسز کی تعداد 10 ہزار سے تجاوز کر گئی۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ملک بھر میں لاپتہ افراد کے کیسز کی تعداد...... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

10 ہزار 806 تک پہنچ گئی ہے۔ جنوری 2026 تک ملک بھر میں 9 ہزار 259 لاپتہ افراد کے کیسز نمٹا دیے گئے تھے

Century Express Quetta

ڈیرہ بگٹی، میرک چاکرانی نے ساتھیوں سمیت ہتھیار ڈال دیئے

سوئی پاکستان ہاؤس میں میر آفتاب بگٹی نے انہیں قومی پرچم تھمایا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ضلع ڈیرہ بگٹی سوئی پاکستان ہاؤس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کے بھائی میر آفتاب خان بگٹی کے سامنے فراری اور علاقے میں لوٹ مار کرنے والے میرک خان چاکرانی بگٹی نے اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ ہتھیار ڈال کر محب وطن (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

ہونے اور جرائم سے کنارہ کشی کرنے اور علاقے میں امن و بھائی چارے کے فروغ قومی یکجہتی سلامتی کے لیے اپنا موثر کردار ادا کرنے کا اعلان کر دیا اس موقع پر وہ تمام ہتھیار میر آفتاب بگٹی کے سامنے رکھ دیئے اور باقی زندگی شرافت امن و استحکام کیلئے گزارنے کا عہد کیا اس موقع پر میر آفتاب بگٹی نے انکو پاکستان کا پرچم تھما دیا میر آفتاب خان بگٹی نے کہا کہ پاکستان ہم سب کو اپنی جانوں سے بھی زیادہ عزیز ہے میرک خان چاکرانی بگٹی امن اور ترقی کے سفر میں ہتھیار ڈال کر علاقائی امن کے لیے ساتھ نبھائیں گے انہوں نے مزید کہا کہ سب سے پہلے پاکستان ہماری پہچان ہے بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی ہے جس کے لیے ہم سب کو بھرپور کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 FEB 2026 Page No. 16

ڈی جی لیویز نے مسلسل غیر حاضری پر 34 اہلکاروں کو ملازمت سے برطرف کر دیا

مختلف اضلاع میں تعینات کیو آر ایف اور ایس ایس پی او ونگ کے اہلکار شامل ہیں، ڈی جی لیویز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس نے مسلسل غیر حاضر پر کیو آر ایف اور ایس ایس پی او ونگ کے 34 اہلکاروں کو فوری طور پر ملازمت سے برطرف کر دیا ہے ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس عبدالغفار مگسی رپورٹ پیش کی گئی کہ خضدار، زیارت، سوراب، شیرانی، نوشکی، چاغی، لسبیلہ، کچھی، قلات، واشک، خاران، چمن اور مستونگ کے کیو آر ایف اور ایس ایس پی او ونگ کے لیویز اہلکار اپنی ڈیوٹیوں سے مسلسل غیر حاضر ہیں جس پر ڈی جی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے 34 غیر حاضر لیویز اہلکاروں کو ملازمت سے برطرف کر دیا اس سلسلے میں جنگ کے رابطہ کرنے پر ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی بتایا کہ کیو آر ایف اور ایس ایس پی او ونگ ابھی تک پولیس میں ضم نہیں ہوئی ان ونگز کے اہلکار ریلوے ٹریک اور اہم تنصیبات پر ڈیوٹیاں سرانجام دیتے ہیں مگر 34 اہلکار مسلسل ڈیوٹیوں سے غیر حاضر تھے انہیں ملازمت سے برطرف کرنے کے ساتھ تنخواہیں اور الاؤنسز فوری طور روک دیئے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ فرائض میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

تھانوں سے موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں چرانے والوں کیخلاف کریک ڈاؤن

درجنوں افراد گرفتار، سو سے زائد موٹر سائیکلیں اور دو گاڑیاں برآمد، دہشتگردی کے مقدمات قائم ہونگے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے سرکاری تحویل سے موٹر سائیکلیں، گاڑیاں، رکشے اور دیگر سامان چوری کرنے والے شرپسند عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے درجنوں افراد کو گرفتار کر کے سو سے زائد موٹر سائیکلیں اور دو گاڑیاں برآمد کر لی جبکہ گرفتار افراد کے خلاف انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمات درج کئے جائیں گے پولیس ذرائع کے مطابق 31 جنوری کو دہشت گردوں کی جانب سے شالکوٹ، نیو سریاب اور عبدالخالق شہید تھانوں پر حملوں کے دوران بعض شرپسند عناصر موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سرکاری تحویل میں لی گئی موٹر سائیکلیں، گاڑیاں، رکشے اور دیگر سامان چوری کر کے لے گئے تھے جس کے بعد محکمہ پولیس نے سرکاری تحویل سے سامان لے جانے والوں کو سامان 48 گھنٹے میں متعلقہ تھانوں میں واپس کرنے ہدایت کرتے ہوئے کہا تھا اگر چوری کیا گیا سامان واپس نہ کرنے والے عناصر کے خلاف انسداد دہشت گردی کے تحت مقدمات درج کئے جائینگے۔

کوئٹہ سے ٹرین سروس 6 روز کی بندش کے بعد بحال کردی گئی

چمن پسنجر روانہ، جعفر ایکسپریس بھی بحال، بولان میل تاحال بند، احمد وال اسٹیشن پر انجن پر راکٹ حملہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سے اندرون صوبہ اور دیگر صوبوں کے لئے ٹرین سروس 6 روز کی بندش کے بعد بحال کر دی گئی، ریلوے حکام کے مطابق سیکیورٹی خدشات کے باعث 31 جنوری کو ہونے والے حملوں کے بعد گزشتہ پانچ روز سے معطل ٹرین سروس کو بحال کر دیا گیا ہے، حکام کا کہنا ہے کہ جمعرات کو کوئٹہ سے چمن جانے والی چمن پسنجر ٹرین اپنے مقررہ وقت پر روانہ ہوگئی، جس کے بعد مسافروں نے سکھ کا سانس لیا، اسی طرح کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کی سروس بھی بحال کر دی گئی ہے۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق کراچی اور کوئٹہ کے درمیان چلنے والی بولان میل ٹرین سروس آئندہ چند روز میں بحال کر دی جائے گی، دریں اثنا نوشکی میں نامعلوم مسلح افراد نے احمد وال ریلوے اسٹیشن پر کھڑی مال بردار ٹرین کو راکٹ سے نشانہ بنایا، جس سے ٹرین کے انجن کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق یہ حملہ گزشتہ رات کے اوقات میں ہوا، جب ٹرین گزشتہ پانچ دنوں سے اسی اسٹیشن پر کھڑی تھی۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ راکٹ لگنے سے انجن غیر فعال ہوگیا ہے اور اب ٹرین کو لے جانے کے لیے دوسرا انجن بھیجنے کا انتظام کیا جا رہا ہے، مگر ابھی تک متبادل انجن نہیں پہنچ سکا، اس حملے سے خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم ریلوے ٹریک اور سامان کی حفاظت کے لیے سیکیورٹی فورسز کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سعودی ولی عہد کا متوقع دورہ پاکستان اہم سنگ میل ثابت ہوگا، محمد عبدالقادر

اقتصادی حوالے سے یہ دورہ پاکستان کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے، سینیٹر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ سعودی عرب کے وزیراعظم اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان (ایم بی ایس) کا آئندہ دنوں میں متوقع دورہ پاکستان دونوں برادر اسلامی ممالک کے تعلقات میں ایک نہایت اہم سنگ میل ثابت ہوگا شہزادہ محمد بن سلمان کا یہ دورہ ایک ایسے وقت میں متوقع ہے جب پاکستان.........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون کے معاہدے کے بعد باہمی تعلقات اسٹریٹجک شراکت داری کی نئی سطح پر داخل ہو چکے ہیں ایم بی ایس کا یہ دورہ اس امر کا واضح اشارہ ہے کہ سعودی عرب پاکستان کو خطے میں ایک اہم دفاعی اور تزویراتی شراکت دار سمجھتا ہے دفاعی معاہدے کے بعد یہ دورہ جنوبی ایشیا اور مشرق وسطی میں طاقت کے توازن پر گہرے اثرات مرتب کر سکتا ہے، جسے عالمی اور علاقائی طاقتیں بغور دیکھ رہی ہیں۔ خصوصاً خلیجی خطہ، ایران، بھارت اور مغربی ممالک اس پیش رفت کو نئی سفارتی صف بندی کے تناظر میں پرکھ رہے ہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ اقتصادی حوالے سے یہ دورہ پاکستان کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے

مچھ، ڈیرہ مراد جمالی اور خضدار کی جیلوں سے اسیر ملازمین رہا

رہائی کے وقت اسیر رہنماؤں کا گرینڈ الائنس کے قائدین، کارکنوں اور اہلخانہ نے شاندار استقبال کیا مبارکباد دی

حوصلے پہلے سے زیادہ بلند، عزائم مضبوط اور جدوجہد ناقابل تسخیر ہے، حقوق سے کسی صورت دستبردار نہیں ہونگے، خطاب

مچھ (آن لائن + این این آئی) گرینڈ الائنس ضلع کچھی، خضدار اور ڈیرہ مراد جمالی رہنماؤں کو رہا کر دیا گیا، تفصیلات کے مطابق مچھ جیل میں قید ضلع کچھی کے اسیران کو رہا کر دیا گیا رہائی کے بعد سنٹرل جیل مچھ کے باہر گرینڈ الائنس مچھ کے رہنماؤں اور.........

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

ملازمین کی بڑی تعداد جمع ہوئی اور رہا ہونے والے رہنماؤں کا پرتپاک استقبال کیا گیا اس موقع پر گرینڈ الائنس مچھ کے رہنماں عبدالرحمن حلیمی، ماسٹر گل محمد سالانی، حافظ غلام اللہ شاہوانی، گہور خان رند، ماسٹر نذیر احمد رانجھا، حاجی قدرت رند، طالب حسین تالپور، بخشل خان و دیگر نے رہا ہونے والے شان رند، منیر احمد رند، بابو یار محمد، سلطان محمد، داور رند، کریم بخش رئیسی، حافظ عثمان، لال بخش مستوئی، نصرت اللہ رند اور عبدالفتح قادری کو ہار پہنائے اور رہائی پر مبارکباد دی۔ بعد ازاں رہا ہونے والے اسیران کو ریلی کی صورت میں سنٹرل جیل مچھ سے مچھ ہسپتال تک لایا گیا مچھ ہسپتال پہنچنے پر گرینڈ الائنس مچھ کی جانب سے رہا ہونے والے اسیران کے اعزاز میں طعام کا اہتمام کیا گیا جس میں رہنماؤں، کارکنوں اور ملازمین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

2/

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.

Dated: 06 FEB 2026

Page No.

ریڈزون سمیت 12 مقامات پر حملوں کو فورسز پولیس نے ناکام بنایا

شاہد رند

سرچ، کومبنگ آپریشنز میں سو سے زائد مشکوک افراد گرفتار، بڑی تعداد میں ہتھیار قبضے میں لے لیا گیا، فرار قیدیوں کی تلاش جاری

کولیٹرل ڈیمج کم کرنے کیلئے احتیاط برتی، ہلاک دہشتگردوں میں 2 خواتین شامل، وزراء اور سیکرٹری داخلہ کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی ومیڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے ریڈزون کو نشانہ بنانے کی کوشش کی عوام کی وجہ سے سیکورٹی فورسز کو فوری ریسپانس کرنے میں مشکل ہوئی دہشت گردوں نے کوئٹہ سمیت 12 مقامات پر (باقی صفحہ 5 نمبر19)

ناکام حملوں کی کوشش کی جسے سیکورٹی فورسز اور پولیس کے جوانوں نے ناکام بناتے ہوئے سرچ اور کومبنگ آپریشنز میں 216 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جبکہ سو سے زائد مشکوک افراد کو حراست میں لے کر جدید ہتھیاروں کی بڑی تعداد قبضے میں لے لی دہشت گرد حملوں میں 22 سیکورٹی اہلکار اور 36 معصوم شہری شہید ہوئے نوشکی اور کوئٹہ کو کلیئر کر دیا گیا جیلوں سے فرار ہونے والے قیدیوں کی گرفتاری کیلئے آپریشنز جاری ہے نوشکی کے علاوہ تمام علاقوں میں شاہراہیں کھلی ہوئیں ہیں نویں اور دسویں جماعت کے امتحانات شیڈول کے مطابق ہونگے جبکہ پولیو مہم کا آغاز بھی ہو چکا ہے۔ یہ بات انہوں نے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء میر شعیب نوشیروانی، بخت محمد کاکڑ، علی مدد جتک، پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی اور سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، شاہد رند نے کہا کہ 31 جنوری کو دہشتگردوں نے کوئٹہ کے ریڈزون سمیت 12 مقامات پر حملوں کی کوشش کی جسے ہمارے بہادر سیکورٹی فورسز اور پولیس کے جوانوں نے ناکام بنایا عوام کی وجہ سے سیکورٹی فورسز کو فوری ریسپانس کرنے میں مشکل ہوئی۔ ان حملوں کے بعد سیکورٹی فورسز نے سرچ اور کومبنگ آپریشنز کیے جس میں 216 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا دہشت گردوں کے حملوں میں 22 سیکورٹی اہلکار اور 36 معصوم شہری شہید ہوئے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں سرچ اینڈ کومبنگ آپریشنز جاری ہیں اس دوران 100 سے زائد مشکوک افراد کو حراست میں لیکر اسلحہ بھاری تعداد جس میں، آر پی جی، اینٹی ایئر کرافٹ گنز اور دیگر اسلحہ شامل ہے قبضے میں لے لیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کے آپریشن میں 2 دہشتگرد خواتین بھی ہلاک ہوئی ہیں جبکہ دہشتگردوں نے تین شہری خواتین کو بھی شہید کیا جبکہ ہلاک ہونے والے دیگر دہشتگردوں کی شناخت کا عمل بھی جاری ہے انہوں نے کہا کہ نوشکی میں حالات قابو کرنے میں کچھ وقت لگا۔ انہوں نے کہا کہ ریڈزون پر دہشتگردوں کے حملے میں جب تک دہشتگرد نے اپنے

آپ کو واپس اڑایا جب تک سیکورٹی فورسز کے جوانوں نے مقابلہ کیا جبکہ حملہ پیچھے سے ریڈزون پر کیا گیا تھا جسے ناکام بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ نوشکی اور کوئٹہ سمیت دیگر علاقوں میں فورسز کولیٹرل ڈیمج کو کم سے کم کرنے کے لیے احتیاط سے کارروائی کر رہی تھیں جس کی وجہ سے علاقوں کو کلیئر کرنے میں وقت لگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پہلے ہی واضح کیا تھا کہ جن خاندانوں کے لوگ دہشتگرد تنظیموں کے ساتھ منسلک ہیں وہ اس بارے میں ریاست کو معلومات فراہم کریں بصورت دیگر ان کے خلاف بھی قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں نوشکی کے علاوہ تمام علاقوں میں معمولات زندگی بحال ہیں نویں اور دسویں جماعت کے امتحانات بھی شیڈول کے مطابق ہونگے نوشکی کے علاوہ انسداد پولیو مہم جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ علی مدد جتک نے صوبائی وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھایا ہے وزارت کا قلمدان ابھی نہیں ملا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب موبائل انٹرنیٹ سروس بحال کردی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ تھانوں پر حملے کرنے والے افراد کی شناخت کرلی گئی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں شاہد رند نے کہا کہ اعلیٰ افسران خود لیڈ کررہے تھے ڈی آئی جی سی ٹی ڈی فرنٹ پر موجود تھے جوانوں کے بھی حوصلے بلند تھے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ بلوچستان محمد حمزہ شفقات نے کہا کہ سپرنٹنڈنٹ نوشکی جیل کی حالت خطرے سے باہر ہے بلوچستان کے 2 جیلوں پر حملے ہوئے ہیں، جیلوں سے فرار ہونے والے قیدیوں میں انڈر ٹرائل قیدی بھی شامل ہیں جن کی گرفتاری کیلئے بھی آپریشنز جاری ہیں۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ 31 جنوری کو بلوچستان کے 12 مقامات پر حملے کے بعد صوبے کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں فوری طور پر ایمرجنسی نافذ کر دی گئی تھی جہاں ڈاکٹرز اور عملے نے دن رات زخمیوں کو تمام سہولیات فراہم کی گئیں۔

INTEKHAB QUETTA

نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ میں طیاروں کیلئے ری فیولنگ اسٹیشن قائم

پی ایس او کے تعاون سے قائم اسٹیشن میں بروقت اور محفوظ طریقے سے ایندھن کی فراہمی ممکن ہو سکے گی

گوادر (این این آئی) نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر پاکستان اسٹیٹ آئل کے تعاون سے عارضی بنیادوں پر طیاروں کے لیے ری فیولنگ اسٹیشن قائم کر دیا گیا۔ گوادر پرو کے مطابق ایئرپورٹ ری فیولنگ اسٹیشن ایک اہم سہولت ہے جو طیاروں کو بروقت اور محفوظ طریقے سے ایندھن بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

کی فراہمی کو یقینی بناتی ہے، اس عمل میں آلات اور طریقہ کار کا ایک پیچیدہ نظام شامل ہوتا ہے جو ایندھن کی ترسیل، ذخیرہ اور طیاروں تک فراہمی کیلئے مربوط نظام قائم کیا گیا ہے۔ این جی آئی اے کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ مؤثر ری فیولنگ آپریشنز پروازوں کے شیڈول کو برقرار رکھنے اور مسافروں کے اطمینان کو یقینی بنانے کے لیے نہایت ضروری ہیں، اس اسٹیشن میں ایندھن کی ترسیل کے طریقہ کار، آلات و سہولیات اور عمومی آپریشنز شامل ہیں۔ ایندھن کی ترسیل کے عمل میں ایئرپورٹ تک ایندھن کی نقل وحمل، جانچ، ذخیرہ اور طیاروں تک فراہمی شامل ہے۔ ایندھن ٹرکوں کے ذریعے بھی پہنچایا جا سکتا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق آلات اور سہولیات میں وہ بنیادی ڈھانچہ شامل ہے جو ایندھن وصول کرنے، منتقل کرنے، ذخیرہ کرنے اور پمپ کرنے کے لیے درکار ہوتا ہے، جبکہ عمومی آپریشنز میں انسانی نگرانی اور ماحولیاتی قوانین کی پاسداری کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated 06 FEB 2026 Page No. 16

حلیم پلازہ آتشزدگی سینکڑوں خاندانوں کے چولہے بجھ گئے، امداد کی جائے، پی کے نیپ

پلازہ مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو چکا ہے، کروڑوں روپے کا سامان راکھ ہو گیا ہے، دکاندار اور محنت کش بے روزگار ہو گئے ہیں

صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ متاثرین کو فوری مالی امداد، متبادل کاروباری سہولتیں اور مکمل بحالی پیکج فراہم کرے، نصر اللہ زیرے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے کی قیادت میں پارٹی کے ایک نمائندہ وفد نے حلیم پلازہ سانحے کے متاثرین کے قائم کردہ کیمپ کا دورہ کیا۔ وفد میں صوبائی آفس سیکریٹری نداسنگر، صوبائی ڈپٹی سیکریٹری پروفیسر اسد ترین، ضلع کوئٹہ کے ڈپٹی سیکریٹری سید عبداللہ آغا، عصمت اللہ ترین، ضلع کمیٹی کے رکن فرید کمال اور قدرت اللہ خلجی، انور شاہین، نظام خان کھرل اور پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن (پی ایس او) کے تنکیال خان بڑیچ سمیت دیگر رہنما شامل تھے۔ اس موقع پر انجمن تاجران کے رہنما یاسین آغا اور عبدالرحیم .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کاکڑ، پلازہ کے مالک افراسیاب خان اور دیگر متاثرین نے وفد کو حلیم پلازہ سانحے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ متاثرین کے مطابق آج سے تقریباً سولہ روز قبل علی الصبح چار بجے اچانک پیش آنے والے افسوسناک واقعے کے نتیجے میں پلازہ مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گیا اور شدید نقصان پہنچا، جس سے دکانداروں کا کروڑوں روپے کا نقصان ہوا۔ متاثرین نے بتایا کہ واقعے کے بعد سے اب تک انہیں خاطر خواہ سرکاری امداد یا مؤثر ریلیف فراہم نہیں کیا گیا، جس کے باعث وہ شدید معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ دکانداروں اور محنت کشوں کا روزگار مکمل طور پر بند ہو چکا ہے اور کئی خاندان فاقہ کشی کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ وفد کے اراکین نے متاثرین کے مسائل غور سے سنے اور ان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ حلیم پلازہ سانحہ صرف ایک عمارت کا نقصان نہیں بلکہ سینکڑوں خاندانوں کے روزگار کا سوال ہے، جسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا

عوامی مینڈیٹ غصب کرنے کیخلاف 8 فروری کو مکمل ہڑتال ہوگی، پشتونخوا میپ

8 فروری کو مکمل پہیہ جام وشٹر ڈاؤن ہوگا، تمام باشعور، غیور اور جمہوریت پسند عوام ہڑتال کی کامیابی میں اپنا کردار ادا کرینگے

ہم اپنا آئینی حق استعمال کرتے ہوئے مکمل پرامن ہڑتال کرینگے، کسی بھی اشتعال کی صورت میں ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی

کوئٹہ (آن لائن) 8 فروری کو مکمل پہیہ جام وشٹر ڈاؤن ہڑتال ہوگا، تمام باشعور، غیور اور جمہوریت پسند عوام ہڑتال کی کامیابی میں اپنا کردار ادا کرینگے، عوام نے جس انداز میں 8 ستمبر کے ہڑتال کو کامیاب بنایا، اسی طرح 8 فروری 2026 کو بھی اپنے کاروبار، تجارت، مارکیٹوں، ٹرانسپورٹ اور ہر شعبہ زندگی کو مکمل بند رکھنا ہوگا۔ ہڑتال مکمل طور پر امن ہوگا کسی بھی شرانگیزی، اشتعال کی صورت میں ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی، پشتونخوا میپ کے کارکنان اور تحریک تحفظ آئین پاکستان میں شامل تمام اتحادی پارٹیوں کے رہنماء وکارکن .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

ہڑتال والے دن مقررہ پوائنٹس پر بروقت حاضر ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط تحصیل سٹی، تحصیل صدر، تحصیل سریاب اور تحصیل کچلاغ کمیٹیوں اور مختلف مشترکہ علاقائی یونٹس کے علیحدہ علیحدہ اجلاسوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ان اجلاسوں میں مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹریز ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، عبدالحق ابدال، صوبائی سینئر نائب صدر سید شراف آغا، نائب صدر مجید خان اچکزئی، جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ایگزیکٹیوز کے اراکین صورت خان کاکڑ، رزاق خان ترین، نظام عسکر، ملک عمر کاکڑ، حضرت عمر ایڈووکیٹ، گل خلجی، اقبال خان بے زئی، حفیظ ترین، ضلع سینئر معاونین، ضلع ایگزیکٹوز اور ضلع کمیٹی کے اراکین، تحصیل سیکرٹریز، سینئر معاونین نے شرکت کی۔ منعقدہ اجلاسوں میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کے مرکزی قائدین کی جانب سے 8 فروری 2026 کو ملک بھر میں پہیہ جام وشٹر ڈاؤن ہڑتال کو زیر غور لایا گیا۔

Century Express Quetta

صوبے کے حالات سیاسی بردباری کے متقاضی ہیں، نیشنل پارٹی

وسائل پر حق دینے سے بلوچستان میں مایوسی اور محرومی ختم ہوگی، علی احمد لانگو

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی مخدوش صورتحال سیاسی سنجیدگی و بردباری کا متقاضی ہے، زور و طاقت مسائل کے بگاڑ کا باعث بنتا ہے ان خیالات کا اظہار نیشنل (باقی صفحہ 5 نمبر 34)

پارٹی کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری علی احمد لانگو نے بھاگ شہر میں پارٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ریاض بلوچ، میران بلوچ، عبدالغنی بلوچ، گیلا رام، چوہدری دلیپ کمار، محمد آصف بلوچ، محمد الیاس بنگلزئی، اشفاق بلوچ، فائق بلوچ، فرزند بلوچ سمیت کثیر تعداد میں کارکنان موجود تھے۔ اس موقع پر علی احمد لانگو نے کہا کہ نیشنل پارٹی بلوچستان کی واحد سیاسی جماعت ہے جو نظریاتی اور فکری کارکنوں کی جماعت ہے جنہوں نے مستقل مزاجی اور سنجیدگی سے ہر وقت پارٹی کے پروگرام اور فلسفے کو تقویت دی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو کالونی اور جغرافیائی اعتبار سے دیکھنے و پرکھنے کے بجائے قومی اکائی کی حقیقت کو تسلیم اور وسائل پر عوام کی حق حاکمیت کو بروئے کار لانا ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 FEB 2026

Page No. 17

بلوچستان میں امن وترقی کیلئے مل کر کام کرنا ہوگا،نواب زہری

پرنس محمد احمدزئی سے ملاقات،عمرہ کی سعادت پر مبارکباد،سیاسی وقبائلی امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری سے خان آف قلات کے صاحبزادے پرنس محمد احمدزئی نے کراچی میں ملاقات کی، ملاقات میں پرنس محمد احمد زئی نے نواب ثناء اللہ خان زہری کو عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا، ملاقات میں سیاسی وقبائلی امور، علاقائی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ خطے میں پائیدار امن، بھائی چارے اور استحکام کے لیے مشترکہ اور سنجیدہ اقدامات ناگزیر ہیں، جنہیں اولین ترجیح دی جانی چاہیے ملاقات میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ عوام کے مسائل کے حل اور بلوچستان میں امن وترقی کے لیے تمام سیاسی وقبائلی قوتوں کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔

عوام خوف ودہشت کا شکار،حکمران طفل تسلیاں دے رہے ہیں،ہدایت الرحمٰن

بلوچستان میں آگ لگی ہوئی ہے،اسمبلی کا اجلاس فوری طلب کیا جائے،بیان

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں آگ لگی ہوئی، ریل،قومی شاہراہیں، بارڈر،تجارت، انٹرنیٹ بند،عوام خوف و دہشت کا شکار ہیں اور حکمران صرف طفل تسلیاں دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ہر گھر ، ہر انسان پریشان اور مستقبل سے مایوس ہے، ہم امن اور جینے کا حق کس سے مانگیں۔اسلام آباد کے حکمران اور بلوچستان حکومت اہل بلوچستان کو امن دینے کیلئے فوری سنجیدہ اقدامات اٹھائیں، دفعہ 144 اور آپریشن طاقت کا استعمال کسی مسئلے کا حل نہیں،قومی سطح پر حقیقی نمائندوں،عوامی قوتوں سے مشاورت کی جائے، اسمبلی کا اجلاس فوری طلب کیا جائے، تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین کو بلایا جائے جو سر جوڑ کر اخلاص کے ساتھ مل بیٹھ کا مسئلہ بلوچستان، امن اور حقوق کیلئے کردار ادا کریں۔ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ سیکورٹی اداروں کو عوام کی جان ومال کی حفاظت کا کام دیا جائے تا کہ امن بحال ہو، تمام ادارے اپنے آئینی حدود میں کام کریں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اسے طاقت سے حل نہیں کیا جاسکتا، سیاسی لوگوں ، پارلیمان کے ممبران، حقیقی قبائلی عمائدین کو سنا اور اعتماد میں لیا جائے۔

بلوچستان کا مسئلہ نہایت سنگین رخ اختیار کر چکا،مولانا عبدالواسع

مسئلے پر سنجیدہ اور حقائق پر مبنی گفتگو کرنا بھی جرم بنا دیا گیا ہے،بیان

کوئٹہ(آن لائن)امیر جمعیت علما اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ اب ایک نہایت سنگین رخ اختیار کر چکا ہے۔افسوسناک امر یہ ہے کہ آج اس مسئلے پر سنجیدہ اور حقائق پر مبنی گفتگو کرنا بھی جرم بنا دیا گیا ہے۔ جو لوگ زمینی حقائق سے آنکھیں چرا کر سب ٹھیک ہے کا راگ الاپ رہے ہیں، وہ دراصل اپنے اقتدار کو طول دینے کی خاطر پورے صوبے کو مزید بحرانوں کی دلدل میں دھکیل رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے پر اگر کوئی حق گوئی سے بات کرے تو اسے فوراً دہشتگردوں کا ہم نوا اور ان کا ترجمان قرار دے دیا جاتا ہے، جبکہ وہی عناصر جو مسلسل سب اچھا ہے کا بیانیہ مسلط کرتے رہے، انہی کی بدولت آج یہ مسئلہ پہاڑ بن کر ہمارے سامنے کھڑا ہے۔اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے چند لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ بلوچستان میں کوئی ناراضگی نہیں، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کی تمام حقیقی عوامی وسیاسی جماعتیں ناراض ہیں چاہے وہ جمعیت علما اسلام ہو، عوامی نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی یا دوسری حقیقی عوامی جماعت، سب 2024 کے انتخابات کو مسائل کے حل کے طور پر پیش کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

4

Bullet No.

Dated 06 FEB 2026

18

Page No.

ڈھاڈر: مشکاف ریلوے اسٹیشن کے قریب 3 لاشیں برآمد

فائرنگ کرکے ہلاک کیا گیا، شناخت نہ ہو سکی، مختلف پہلوؤں سے تفتیش جاری

ڈھاڈر (نامہ نگار) ڈھاڈر کے نواحی علاقے مشکاف ریلوے اسٹیشن کے قریب سنسان علاقے سے تین افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں ڈھاڈر پولیس کے مطابق لاشیں مقامی افراد کی اطلاع پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر تحویل میں لے ابتدائی اطلاعات کے مطابق تینوں کو فائرنگ کرکے ہلاک کیا گیا ہے واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا مقامی پولیس نے لاشوں کو ضروری کارروائی کے لیے سول اسپتال ڈھاڈر منتقل کر دیا واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے جبکہ مختلف پہلوؤں سے بھی تفتیش جاری ہے مقتولین کی شناخت کے لیے پولیس کی کوششیں کر رہی ہے تاہم آخری اطلاعات تک شناخت نہیں ہو سکی قانون نافذ کرنے والے اداروں نے جائے وقوعہ کو گھیرے میں لے لیا پولیس ذرائع کے مطابق قتل یا ٹارگٹڈ کارروائی کے پہلو کو بھی مدنظر رکھا جا رہا ہے مزید کارروائی مقامی پولیس کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

چاغی: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص قتل

کوئٹہ (آن لائن) چاغی کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کر دیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز چاغی کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے یونس نامی شخص کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی جسے ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا گیا مزید کارروائی چاغی انتظامیہ کر رہی ہے

احمد وال اسٹیشن، ٹرین پر راکٹ حملہ، انجن تباہ، پل دھماکے سے اڑا دیا گیا

کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، انجن مکمل طور پر غیر فعال ہو گیا، پاک ایران شاہراہ پر پل تباہ ہونے سے ٹریفک معطل ہو گئی

نوشکی میں حملوں کے بعد سیکورٹی فورسز نے گشت بڑھا کر علاقے کی تلاشی شروع کر دی، راستوں کی بندش سے مسافر پریشان

مستونگ (م ڈ) بلوچستان کے ضلع نوشکی میں ایک بار پھر سیکیورٹی چیلنجز نے سر اٹھا لیا ہے، نامعلوم مسلح افراد نے احمد وال ریلوے اسٹیشن پر کھڑی مال بردار ٹرین کو راکٹ سے نشانہ بنایا، جس سے ٹرین کے انجن کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ پولیس اور ریلوے ذرائع کے مطابق......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

یہ حملہ گزشتہ رات کے اوقات میں ہوا، جب ٹرین گزشتہ پانچ دنوں سے اسی اسٹیشن پر کھڑی تھی۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ راکٹ لگنے سے انجن مکمل طور پر غیر فعال ہو گیا ہے، اور اب ٹرین کو لے جانے کے لیے دوسرا انجن بھیجنے کا انتظام کیا جا رہا ہے، مگر ابھی تک متبادل انجن نہیں پہنچ سکا، اس حملے سے خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم ریلوے ٹریک اور سامان کی حفاظت کے لیے سیکیورٹی فورسز کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ احمد وال ریلوے اسٹیشن نوشکی اور آس پاس کے علاقوں کے لیے اہم لاجسٹک پوائنٹ ہے،

بلوچستان، فورسز کا آپریشن ردالفتنہ 1 کامیابی سے مکمل، 216 دہشتگرد ہلاک

آپریشن کے دوران 36 معصوم شہری شہید ہوئے، مادر وطن کے دفاع میں 22 بہادر جوانوں نے جام شہادت نوش کیا

پوری قوم اہل خانہ کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، آئی ایس پی آر

فورسز نے دہشتگردوں کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیئے، صدر زرداری، وزیراعظم شہباز شریف، وزیر داخلہ کا خراج تحسین

راولپنڈی (زاہد احمد خان) سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردوں کے خلاف ردالفتنہ ون آپریشن کامیابی سے مکمل کر لیا، بھارتی حمایت یافتہ 216 دہشت گرد جہنم واصل کیے گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر......... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

) کے مطابق بلوچستان میں عورتوں بچوں سمیت معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والے بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس پر مبنی آپریشنز کیے گئے ہیں۔ 29 جنوری کو پنجگور اور ہرنائی کے مضافاتی علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی مصدقہ اطلاع ملنے پر سکیورٹی فورسز فوری حرکت میں آئیں، دہشت گردوں کی پناہ گاہوں پر کارروائیاں کیں جس سے بھارت کے ساتھ روابط میں موجود 41 دہشت گرد مارے گئے۔ بعد ازاں بہادر سکیورٹی فورسز کی جارحانہ اور ثابت قدم کارروائیوں نے فتنہ الہندستان کی جانب سے بلوچستان کے امن کو عدم استحکام کا شکار بنانے کی مایوس کن کوششوں کو مؤثر طور پر ناکام بنا دیا، اس کے بعد متعدد علاقوں میں دہشت گردوں کے خفیہ نیٹ ورکس کو ختم کرنے کیلئے انٹیلی جنس کی بنیاد پر وسیع پیمانے پر کارروائیاں شروع کی گئیں، جن میں مسلسل سرچ اور کلیئرنس آپریشنز شامل تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق محتاط منصوبہ بندی، قابل عمل انٹیلی جنس اور مربوط مشترکہ کارروائی کے ذریعے

پاکستان کی سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے انٹیلی جنس ایجنسیوں کی معاونت سے آپریشن ردالفتنہ۔ 1 کے تحت نہایت درستی اور عزم کے ساتھ کارروائی کی، ان مربوط جھڑپوں اور بعد ازاں کلیئرنس آپریشنز کے نتیجے میں 216 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا، جس سے دہشت گرد نیٹ ورکس کی قیادت، کمانڈ اینڈ کنٹرول ڈھانچے اور عملی صلاحیتوں کو شدید نقصان پہنچا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فتنہ الہندستان کی بلوچستان میں بدامنی کی کوششیں خاک میں ملا دی گئیں، اس آپریشن میں ہلاک دہشتگردوں سے غیر ملکی اسلحہ، دھماکا خیز مواد اور جدید آلات کا بڑا ذخیرہ برآمد ہوا۔ دہشتگردوں کو بیرونی سہولت کاری اور لاجسٹک سپورٹ کے ٹھوس شواہد موجود ہیں۔ اس آپریشن کے دوران 36 معصوم شہری شہید ہوئے اور مادر وطن کے دفاع میں 22 بہادر جوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ شہدا کی قربانیوں کو سلام ہے، قوم اہل خانہ کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ہم دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 06 FEB 2026

Page No. 19

رمضان کی آمد سے قبل ہی خوردنی اشیا کی قیمتیں بے قابو ہو گئیں

سبزی، پھلوں اور اجناس کی قیمتوں میں حالیہ چند روز میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا، ٹماٹر فی کلو 40 روپے مہنگا ہو گیا

بیسن 350، درجہ اول کا گھی اور تیل 600 روپے فی کلو فروخت ہونے لگا، شہریوں کو مشکلات، فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) رمضان المبارک سے قبل ہی روزمرہ استعمال کی اشیا کی قیمتیں اچانک بے قابو ہو گئیں۔ سبزی، پھلوں اور اجناس کی قیمتوں میں حالیہ چند روز میں غیر معمولی اضافہ ہوا، تیل، گھی، بیسن، ٹماٹر، آلو، روٹی، انڈے، کیلا، سیب سمیت دیگر اشیا مہنگی ہو گئی ہیں۔ اسلام آباد میں 4 دن میں ٹماٹر 40 روپے فی کلو مہنگا ہو گیا ہے اور اب 80 کی بجائے 120 روپے فی کلو فروخت کیا جا رہا ہے جب کہ آلو کی فی کلو قیمت بھی 40 سے بڑھ کر 50 روپے فی کلو ہو گئی ہے۔ بیسن کی فی کلو قیمت 320 سے بڑھ کر 350 روپے کر دی گئی ہے۔ کوکنگ آئل اور .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

گھی بھی 20 روپے کلو مہنگا ہو گیا ہے۔ درجہ اول گھی اور تیل 580 روپے سے بڑھ کر 600 جبکہ درجہ سوم گھی اور تیل کی قیمت 510 سے بڑھ کر 530 روپے کلو ہو گئی ہے۔ روٹی اور پراٹھے کی قیمت میں بھی اچانک بڑا اضافہ ہو گیا ہے اور روٹی، نان پانچ روپے اضافے کے بعد 25 روپے کی ہو گئی ہے۔ خمیری نان 25 سے بڑھا کر 30 روپے جب کہ کلچہ 35 روپے کا کر دیا گیا ہے۔ تندوری پراٹھا اور روغنی نان کی قیمت 50 سے بڑھا کر 60 روپے کر دی گئی ہے۔ ہوٹلوں میں چائے بھی مہنگی ہو گئی ہے اور اب ایک کپ چائے 60 روپے کے بجائے 70 روپے کی فروخت کی جا رہی ہے

بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا شعبہ وینٹی لیٹر پر ہے، ایکشن کمیٹی

ٹرانسپورٹرز میں مایوس ہیں، ریلیف پیکیج کا اعلان کیا جائے، حبیب اللہ بادیزئی

کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی، سیکرٹری جنرل حاجی میرا اکبر لہڑی، وائس چیئرمین حاجی موسیٰ جان اچکزئی، حاجی نصر اللہ دہوار، حاجی محمد ابراہیم اور دیگر عہدیداروں نے حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا شعبہ وینٹی لیٹر پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے فوراً ایمرجنسی اقدامات نہ اٹھائے تو صوبے سے مسافر بسوں کا نام ونشان مٹ جائے گا اور ٹرانسپورٹرز کی موجودہ حالت مزید بدتر ہو جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ لاکھوں روپے کے بعد اب ٹرانسپورٹرز کروڑوں روپے کے مقروض ہو چکے ہیں اور ان کی مالی حالت اس حد تک خراب ہو چکی ہے کہ گاڑیوں میں پٹرول ڈالنے کی سکت بھی باقی نہیں رہی۔ ٹرانسپورٹرز کی جانب سے مزید کہا گیا کہ پچاس فیصد ٹرانسپورٹرز نے اس شعبے کو چھوڑ کر دیگر مزدوری اپنائی ہے تاکہ اپنے بال بچوں کا پیٹ پال سکیں۔

چمن، پاگل کتے نے 28 افراد کو کاٹ لیا، خواتین، بچے بھی شامل

زخمیوں کو فوری طبی امداد کیلئے سول ہسپتال پہنچایا گیا جہاں تمام زخمیوں کی مرہم پٹی اور انجکشن لگائے گئے

یکم فروری سے اب تک 67 افراد کو کاٹ کے کیس رپورٹ ہوئے، انتظامیہ اقدامات اٹھائے، اہل علاقہ

چمن (یو این اے) چمن بوغرہ روڈ کے علاقے میں ایک پاگل کتے نے 28 افراد کو کاٹ لیا جس میں خواتین بچے و دیگر افراد شامل تھے زخمیوں کو فوری طور طبی امداد کیلئے سول ہسپتال چمن پہنچایا گیا جہاں پر تمام زخمیوں کی مرہم پٹی اور انجکشن لگائے گئے ہسپتال زرائع کے مطابق یکم فروری سے اب تک 67 افراد کو کتے کے کاٹنے کیس رپورٹ ہوئے ہیں دوسری جانب اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کی طرف سے کوئی اقدامات نہیں اٹھائے گئے ہیں اور نہ ہی میونسپل کارپوریشن اس بابت سنجیدہ ہے شہر میں تحصیل کچہری سمیت دیگر اہم مقامات اور چوکوں پر اب بھی پاگل کتوں کی بہتات ہے اور کسی بھی وقت یہ کتے حملہ کر سکتے ہیں لہٰذا انتظامیہ کتوں کے خاتمے کیلئے اقدامات اٹھائے

INTEKHAB QUETTA

پنجگور؛ سیکورٹی خدشات کے باعث مالیاتی ادارے بند

کھاتہ داروں کو مشکلات کا سامنا، بینک لین دین کیلئے کھولنے کا مطالبہ

پنجگور (این این آئی) پنجگور کے مالیاتی ادارے تاحال بند کھاتہ دار مشکلات کا شکار ہو گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پنجگور میں بینکوں کی بندش کو اب ایک ہفتہ ہونے کو بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

ہے ذرائع کے مطابق بینکوں کی بندش کی وجہ سیکورٹی خدشات ہیں شہریوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ بینکوں کے لیے فول پروف سیکورٹی اقدامات کرے تاکہ انہیں مالی مسائل سے نجات مل سکے۔

INTEKHAB QUETTA

رخشان ڈویژن میں اشیائے خورد ونوش کی قلت، نیٹ سروس معطل

شاہراہ کی بندش کے باعث مسافر مختلف شہروں میں پھنس گئے ہیں اور متعدد اضلاع میں خورد ونوش کی اشیا کی شدید قلت پیدا ہو چکی ہے، رپورٹ

چاغی (آن لائن) بلوچستان کے مختلف اضلاع میں حالیہ کشیدہ صورتحال کے پیشِ نظر ڈیٹا سروس تاحال بند ہے جبکہ رخشان ڈویژن پاک ایران شاہراہ تفتان۔ کوئٹہ چھٹے روز بھی بند رہی۔ شاہراہ کی بندش کے باعث مسافر مختلف شہروں میں پھنس گئے ہیں اور متعدد اضلاع میں خورد ونوش کی اشیا کی شدید قلت پیدا ہو چکی ہے۔ پاک ایران اور افغان سرحدی ضلع چاغی کا زمینی رابطہ بھی آج چھٹے روز بند رہا، جس کے باعث شہر میں پھل اور سبزیوں کی شدید قلت سر اٹھا چکی ہے۔ اس وقت شہر میں کسی بھی قسم کے پھل اور سبزی دستیاب نہیں جبکہ سبزی منڈیاں ویران پڑی ہوئی ہیں۔ خوراک کی دیگر اشیا کی بھی اشد قلت پیدا ہو گئی ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ۔ تفتان شاہراہ کی بندش کے باعث آٹا، چینی اور دیگر ضروری اشیا کی قلت بھی پیدا ہو چکی ہے۔ شہر میں ٹماٹر، پھل، سبزیوں کے ساتھ ساتھ دیگر روزمرہ استعمال کی اشیا نایاب ہوتی جا رہی ہیں۔ آٹا اور چینی کی مانگ میں اضافے کے باعث قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ کر دیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

06 FEB 2026

Page No.

بلوچستان میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح کر دیا۔ رواں مہم کے دوران بلوچستان بھر میں 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر ہے انسداد پولیو مہم میں مجموعی طور پر 11 ہزار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ پولیو مہم کے دوران 822 فکسڈ اور 474 ٹرانزٹ ٹیمیں بھی خدمات انجام دیں گی۔ گزشتہ 15 مہینوں کے دوران بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔ بلوچستان کے 23 اضلاع میں سے صرف 2 علاقوں کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا۔ 2025ء میں بلوچستان میں پولیو وائرس کے خاتمے کے حوالے سے نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں ماحولیاتی سطح پر پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے موجودہ سال انتہائی اہم ہے، انہوں نے کہا کہ سال رفتہ کی طرح 2026ء میں بھی منظم اور موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائیں گے بلوچستان کے 93 فیصد علاقوں کے ماحولیات سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہو چکا ہے جبکہ 7 فیصد علاقوں سے وائرس کے خاتمے کیلئے منظم اقدامات کئے جا رہے ہیں بلوچستان نے ننھے بچے کسی بھی وقت پولیو وائرس سے متاثر ہو سکتے ہیں مہم بیماری کی روک تھام کیلئے ناگزیر ہے۔ پولیو کا علاج معذوری کا باعث بن سکتا ہے والدین بچوں کو لازمی قطرے پلوائیں بچوں کی صحت کا تحفظ سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اگر ایک بچہ بھی پولیو کے قطروں سے محروم رہ گیا تو تمام بچے خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح اور اس حوالے سے اب تک کی کارکردگی اور اس ٹیم کو مزید موثر بنانے کے حوالے سے اقدامات کے بارے میں آگاہی قابل تعریف ہے، صوبے میں 15 ماہ کے دوران بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہ ہونا حکومت اور پولیو ٹیموں کی اعلیٰ کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے کیونکہ پولیو ٹیموں نے پولیو کے خاتمے کیلئے انتھک کوششیں کی ہیں ان کو اس سلسلے میں جانی نقصانات کا بھی سامنا کرنا پڑا ہے جن میں پولیو ورکرز اور سیکیورٹی اہلکاروں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ ان سب کی بھرپور محنت اور قربانیوں کا صلہ ان کو صوبے میں پولیو وائرس کے خاتمے کی صورت میں ملا ہے۔

اس لیے یہاں اب ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبے کے جو 7 فیصد علاقوں سے پولیو وائرس کے خاتمے کیلئے بھی اقدامات کئے جائیں اور اس ضمن میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات پر عملدرآمد کرتے ہوئے پولیو ٹیموں کو اپنی محنت جاری رکھتے ہوئے پولیو وائرس کے مکمل خاتمے کیلئے احسن اقدامات کرنے چاہیئں اس سلسلے میں ان والدین کو بھی اہم کردار ادا کرنا چاہئے جو اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلوانے سے کتراتے ہیں ان ہی کی وجہ سے اب تک 7 فیصد علاقوں میں پولیو وائرس موجود ہے جو کہ انتہائی تشویشناک بات ہے۔ اگر یہاں خاطر خواہ اقدامات نہ کئے گئے تو یہ وائرس دیگر علاقوں میں بھی پھیل سکتا ہے جو کہ اچھی بات ہرگز نہیں ہے اس لیے اس کی روک تھام کرنا انتہائی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
NERAL OF PUBLIC
TIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Dated: 06 FEB 2026 Page No.

بلوچستان میں ریاستی رٹ قائم رکھنے کا پختہ عزم

آرمی چیف چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ پہنچ گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے دورہ کوئٹہ کے دوران سیکیورٹی صورت حال پر بریفنگ لی۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ سید عاصم منیر نے ہسپتال میں زخمیوں کی عیادت کی۔ انہوں نے زخمی فوجیوں، ایف سی، پولیس اہلکاروں سے ملاقاتیں بھی کیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ کسی بھی دہشت گرد اور اس کے سہولت کار کو نہیں چھوڑا جائے گا اور تمام عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ تشدد اور دہشت گردی کو کسی بھی جواز یا بہانے کے تحت درست قرار نہیں دیا جا سکتا، تمام عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ آخر میں فیلڈ مارشل نے مادر وطن کو غیر ملکی حمایت یافتہ دہشت گردوں سے بچانے میں جوانوں کی بہادری اور ثابت قدمی کی تعریف کی اور تمام زخمیوں کے بلند حوصلے کو سراہا۔

آرمی چیف اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کا دورہ اور سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ اس امر کا واضح اعلان ہے کہ ریاست پاکستان دہشت گردی کے خلاف کسی قسم کی رعایت یا کمزوری کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل نے نہ صرف سیکیورٹی اقدامات کا جائزہ لیا بلکہ ہسپتال میں زیر علاج زخمی فوجیوں، ایف سی اور پولیس اہلکاروں کی عیادت کر کے ان کے بلند حوصلے کو سراہا، جو ریاست اور عوام کے درمیان مضبوط رشتے کی عکاسی کرتا ہے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا یہ دوٹوک اعلان کہ ”کسی بھی دہشت گرد اور اس کے سہولت کار کو نہیں چھوڑا جائے گا“ ایک واضح، مضبوط اور فیصلہ کن پیغام ہے۔ ماضی کے تجربات یہ ثابت کر چکے ہیں کہ دہشت گردی محض چند مسلح عناصر کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک منظم نیٹ ورک کا نتیجہ ہوتی ہے، جس میں سہولت کار، مالی معاونت اور بیرونی حمایت شامل ہوتی ہے۔ اس لیے ریاست کی جانب سے سہولت کاری کے مکمل خاتمے کا عزم ایک جامع اور درست حکمت عملی کی نشاندہی کرتا ہے۔ بلوچستان طویل عرصے سے دہشت گردی اور بدامنی کا شکار رہا ہے، جس میں غیر ملکی حمایت یافتہ عناصر کا کردار کسی سے ڈھکا چھپا نہیں۔ فیلڈ مارشل کا جوانوں کی بہادری، ثابت قدمی اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنا نہ صرف فورسز کے حوصلے بلند کرتا ہے بلکہ قوم کو یہ یقین بھی دلاتا ہے کہ مادر وطن کے دفاع میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جا رہی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

6

No.

Dated: 06 FEB 2026 Page No. 22

Climate change challenge

Climate change is turning to become more disastrous for developing countries like Pakistan. According to the Germanwatch Global Climate Risk Index 2021, which analyzed long-term data from 2000 to 2019, Pakistan was ranked the 8th most vulnerable country in the world to climate change. The country faced 173 extreme weather events, including floods and heatwaves, resulting in roughly $3.8 billion in economic losses during this period. Pakistan has faced the massive side effects of climate change in the form of floods particularly in Balochistan which inflicted huge damages in terms of infrastructure, food scarcity, and spread of diseases. It was an unprecedented disaster, which we all knew about in advance according to several major reports published by notable organizations, but for which we were unprepared due to several factors, mainly the pandemic and political instability in the country. The Ministry of Climate Change published the National Hazardous Waste Management Policy for 2022. Under this policy, each province was expected to complete the National Action Plan for developing the implementation framework within three months which Balochistan couldn't do it to submit as of yet. Balochistan, however, in the light of the above discussion, has been very gradual in processing and grasping the reality of climate change and its glaring effects on the province. There are no signs of development in the Balochistan government regarding the National Action Plan for Hazardous Waste Management Policy 2022. Since, this policy is a very basic and fundamental step towards countering climate change effects in our region, it has to be undertaken immediately. Without taking this step, other relevant matters in dire need of attention can barely be sorted out. Subsequently, it is observed that the provincial government has been adopting a very neglectful approach towards the climate crisis, as there are no policies formulated and initiated by the provincial government. The province as a whole, including the civic population, is unable to take the very first basic step of acknowledging the aggressive change in climate and has also failed to realize its reasons, particularly with respect to the way the province functions, let alone cater to all other highly relevant issues associated with the climate crisis. Balochistan desperately needs to prepare for the coming serious consequences and needs to act efficiently. Along with the acknowledgement, Balochistan also requires a policy shift in its governance, putting climate urgency at the top of the agenda this year. Negligence on this matter is not affordable and will eventually bring colossal damage to the already flawed infrastructure, human capital, economy, and pose social challenges.

CamScanner

CLIPPING SERVICE P-1

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC ELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلی تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

6 Daily: Balochistan Express Quetta 23

Dated: 06 FEB 2026 Page No.

Balochistan's Silent Climate Emergency

Balochistan is facing a quiet crisis. The climate is changing, and the province is on the front lines. This is not a distant threat. It is happening now. The evidence is all around us. For years, Balochistan has been dry. Now, it is becoming a desert. Rain patterns have become unpredictable. When the rain does come, it often arrives as devastating floods. Then, long droughts return for many months. Farmers watch their crops fail. Herders lose their animals. The water crisis is severe. Underground water levels are dropping fast. Many wells have run dry. Rivers and seasonal streams are often empty. Coastal areas face a different threat. Rising sea levels are pushing salt-water into freshwater sources. This makes water undrinkable and kills the land. This environmental stress hurts everyone. It destroys livelihoods in farming and fishing. It forces people to leave their villages for cities. This adds pressure on urban areas. It also fuels poverty and can create social tension. The land itself is becoming poorer and less able to support life. But there is hope. We are not powerless. We can fight back with smart and sustained action.

Balochistan must become a society that saves every drop of water. This is our top priority. We need a major campaign to build small dams and delay action dams in every district. These structures catch rainwater and let it sink into the ground. They refill our underground water stores. Modern irrigation methods are essential. Flood irrigation wastes too much water. Drip and sprinkler systems deliver water directly to plant roots. The government should help farmers adopt these technologies. Rainwater harvesting should be promoted in every home and farm. Balochistan need to rethink what we plant. We should move away from water-intensive crops like sugarcane and rice. Instead, we should promote drought-resistant native plants. Dates, olives, and certain types of figs and vegetables are perfect for Balochistan's climate. These crops use less water and

CLIPPING SERVICE
P-2
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
6
Daily: Balochistan Express Quetta
24
Dated: 06 FEB 2026 Page No.

can improve farmers' incomes. Balochistan must protect and restore what nature we have left. Mangrove forests along the coast are crucial. They protect the shore from storms and provide nurseries for fish. Planting mangroves is a powerful defense. Inland, we need large-scale tree planting drives. Trees hold the soil, create moisture, and cool the air.

Balochistan must prepare for disasters. Early warning systems for floods and cyclones can save lives. We need to build stronger, safer infrastructure. Communities should be trained in disaster response. When people know a storm is coming, they can move to safety. This fight needs everyone. The provincial and federal governments must lead. They should make climate action a central part of all planning and budgets. International partners can provide crucial technology and funding. But real change starts locally. Community leaders, farmers, fishermen, and youth groups must be involved. Teachers can educate the next generation. Journalists can spread awareness. Every citizen can plant a tree or save water at home. Balochistan's climate challenge is immense. Yet, its people are resilient. By embracing our traditional wisdom and combining it with modern science, we can adapt. We can build a future where our communities are safer, our water is secure, and our land can thrive again.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Dated: 06 FEB 2026 Page No.

بلوچستان: دہشت گردی کی ناکامی اور ریاست کی مضبوطی

عبدالقدوس

بلوچستان میں گزشتہ چند برسوں کے دوران امن وامان کی مجموعی صورتحال میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ صوبے کے بڑے شہروں جیسے کوئٹہ اور گوادر سے لے کر دور دراز اضلاع تک، ریاستی رٹ مضبوط ہوئی، عوامی نقل و حرکت معمول پر آئی، اور کاروبار و تعلیمی سرگرمیوں نے دوبارہ رفتار پکڑ لی۔ سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی، بندرگاہی سرگرمیوں میں تسلسل اور مقامی سطح پر انتظامی ڈھانچے کی فعالیت اس بات کا ثبوت ہیں کہ صوبہ عدم استحکام کے طویل مرحلے سے آگے بڑھ چکا ہے۔ اس بہتر ہوتی ہوئی سیکیورٹی فضا کے پیچھے مسلسل انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، مقامی سطح پر رابطہ کاری، اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موجودگی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ یہی ماحول ہیروف 2.0 کے نام سے چلائی جانے والی دہشت گردانہ مہم کے پس منظر کو سمجھنے کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ ہیروف 2.0 کو ایک منظم عسکری کارروائی کے طور پر پیش کیا گیا، جس کا مقصد بلوچستان میں خوف اور بدامنی پیدا کرنا تھا۔ اس کا دعویٰ تھا کہ صوبہ ایک بڑی دہشت گردی کی لہر کی لپیٹ میں ہے اور ریاستی کنٹرول کمزور پڑ چکا ہے۔ لیکن زمینی حقائق نے اس دعوے کو مکمل طور پر مسترد کر دیا۔ جو کارروائیاں کی گئیں، وہ وقتی شور سے آگے نہ بڑھ سکیں، اور ان کے اثرات محدود اور عارضی ثابت ہوئے۔ کوئٹہ، گوادر، نوشکی، قلات، مستونگ، دالبندین، پسنی، تمپ، بلیچہ اور دیگر اضلاع میں ہونے والے واقعے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ سیکیورٹی فورسز نے نہ صرف فوری ردعمل کیا بلکہ علاقے میں قانون و نظم قائم رکھا۔ کسی اہم سرکاری یا عسکری تنصیب پر حملہ کامیاب نہ ہوا، نہ طویل جھڑپیں ہوئیں، اور نہ ہی عوام کی روزمرہ زندگی متاثر ہوئی۔ یہ سب اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ ہیروف 2.0 عملی طور پر کسی منظم اور مربوط منصوبے کا حصہ نہیں بلکہ چھوٹے اور منتشر حملوں کا مجموعہ تھا۔ معلوماتی محاذ پر، سوشل میڈیا اور بعض غیر ملکی ذرائع نے ان واقعات کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا۔ محدود جھڑپوں کو وسیع پیمانے پر بغاوت کے طور پر پیش کیا گیا اور مبالغہ آمیز دعوے کیے گئے، جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ یہ مہم دراصل میدانِ جنگ سے زیادہ میدانِ اطلاعات میں لڑی گئی، جہاں پروپیگنڈا اور جعلی بیانیے کو حقیقت کے طور پر پیش کیا گیا۔ ان کارروائیوں کے پیچھے فتنہ الہندستان اور اس کے پراکسی گروہ، بالخصوص بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور بلوچستان لبریشن فرنٹ (بی ایل ایف)، سرگرم رہے۔ اگرچہ ان گروہوں نے خود کو منظم اتحاد کے طور پر پیش کیا، لیکن عملی طور پر یہ اندرونی انتشار، کمزور قیادت، اور محدود وسائل کا شکار تھے۔ مختلف سیلز ایک دوسرے سے الگ انداز میں حرکت کرتے رہے، مشترکہ منصوبہ بندی اور تسلسل کی کمی واضح تھی۔ یہ کمزوری اچانک پیدا نہیں ہوئی۔ گزشتہ مہینوں میں انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں نے ان نیٹ ورکس کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق 177 سے زائد دہشت گرد مارے جا چکے ہیں، جس سے قیادت، بھرتی، رابطہ کاری اور مالی معاونت کے نظام بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ ہیروف 2.0 اسی دبا کا ردعمل تھا ایک ایسی کوشش جو اصل زوال کو چھپانے کے لیے صرف شور پر انحصار کرتی رہی۔ اس پورے منظرنامے میں سب سے زیادہ نقصان عام شہریوں اور سیکیورٹی اہلکاروں نے اٹھایا۔ اٹھارہ شہری اور پندرہ سیکیورٹی اہلکار اپنی جانوں کا نذرانہ دے گئے۔ قابلِ غور بات یہ ہے کہ حملوں کا رخ زیادہ تر نرم اہداف کی جانب تھا: دور بستیاں، مخلوط آبادی کے علاقے اور آمد و رفت کے عمومی راستے۔ یہ انتخاب کسی عسکری حکمت عملی کا حصہ نہیں بلکہ خوف پھیلانے اور توجہ حاصل کرنے کی کوشش کا مظہر تھا۔ عسکری تنظیموں کے اندر طاقت اور خطرے کی غیر مساوی تقسیم بھی اس مسئلے کو مزید واضح کرتی ہے۔ قیادت، منصوبہ ساز اور مالی معاونین پاکستان سے باہر، خصوصاً افغانستان میں محفوظ پناہ گاہوں سے سرگرم ہیں، جبکہ مقامی سطح پر بھرتی کیے گئے نوجوانوں کو براہِ راست تصادم میں دھکیل دیا جاتا ہے۔ کم تربیت، محدود وسائل اور ناقص منصوبہ بندی کے ساتھ انہیں ایسے مشنز پر بھیجا جاتا ہے، جن میں واپسی کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں۔ جب یہ نوجوان مارے جاتے ہیں، تو ان کی ہلاکتوں کو بعد میں ایک نئے بیانیے میں پیش کیا جاتا ہے۔ بعض نام نہاد حقوق کی تنظیمیں سرگرم ہو جاتی ہیں۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی (BYC) اور بلوچستان نیشنل موومنٹ (BNM) ان اموات کو سیاق و سباق سے ہٹا کر جبری گمشدگیوں کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ اس طرح مسلح سرگرمیوں میں ملوث افراد کو مظلوم شہری بنا کر دکھایا جاتا ہے، جبکہ اصل ذمہ دار قیادت جو محفوظ مقامات سے تشدد کو منظم کرتی ہے منظر سے غائب رہتی ہے۔ حقوق انسانی کی زبان کا استعمال بھی محدود اور منتخب طور پر کیا جاتا ہے۔ جب ریاست قانون نافذ کرتی ہے یا دہشت گردی کے خلاف کارروائی کرتی ہے تو فوراً ظلم اور ناانصافی کے الزامات بلند کیے جاتے ہیں، جبکہ جب خواتین کو عسکری کارروائیوں میں شامل کیا جاتا ہے، تو یہی آوازیں خاموش ہو جاتی ہیں۔ 31 جنوری کے واقعات نے اس تضاد کو واضح کر دیا، جب خواتین کے عسکری استعمال کے انکشاف کے بعد یہ معاملہ صرف سیاسی اختلاف کا نہیں بلکہ اخلاقی دیانت اور اجتماعی ذمہ داری کا بن گیا۔ بلوچستان کے سماجی منظرنامے میں بھی تبدیلیاں واضح ہیں۔ بہتر مواصلات، تعلیمی مواقع اور معاشی سرگرمیوں نے نوجوان نسل کی ترجیحات بدل دی ہیں۔ اگرچہ مسائل اور محرومیاں ابھی بھی موجود ہیں، مگر تشدد کو پہلے کی طرح حل کے طور پر قبول نہیں کیا جا رہا۔ روزگار، استحکام اور مستقبل کی امیدیں ایک ایسے ماحول میں پنپ رہی ہیں، جہاں بندوق کی آواز کم اور ترقی کی سرگرمی زیادہ نظر آتی ہے۔ پراکسی تشدد کے غیر ملکی سرپرستوں کے لیے یہ صورتحال لمحہ فکریہ ہے۔ محدود عدم استحکام کے ذریعے دبا پیدا کرنے کی حکمت عملی ناکام ثابت ہوئی۔ ہیروف 2.0 نے یہ واضح کر دیا کہ شور اور جعلی بیانیے کے ذریعے زمینی حقائق تبدیل نہیں کیے جا سکتے۔ تمام عوامل کے پیش نظر، ریاست کا ردعمل واضح اور مربوط رہا۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکیورٹی فورسز نے فوری خطرات کا سدباب کیا، طویل المدتی استحکام کو یقینی بنایا اور حساس علاقوں میں مستقل نگرانی قائم رکھی۔ آخرکار، ہیروف 2.0 طاقت کا مظاہرہ نہیں بلکہ ایک اعترافِ ناکامی بن کر سامنے آیا۔ یہ واضح ہوا کہ پراکسی تشدد عوامی قبولیت اور اخلاقی جواز کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتا۔ شور وقتی ہو سکتا ہے، مگر حقیقت دیرپا ہوتی ہے۔ بلوچستان میں موجودہ امن و استحکام سیکیورٹی فورسز کی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، قربانی اور مسلسل محنت کا نتیجہ ہے۔ بروقت کارروائیاں، درست انٹیلی جنس اور عوام کے تحفظ کو اولین ترجیح دینے کی حکمت عملی نے نہ صرف دہشت گردی کے منصوبوں کو ناکام بنایا بلکہ یہ پیغام بھی دیا کہ بلوچستان کا مستقبل تشدد کے بجائے امن، ترقی اور استحکام سے وابستہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

No. Dated: 06 FEB 2026 Page No.

بلوچستان: معاشی استحکام اور پائیدار ترقی کی سمت گامزن

تحریر۔عنایت الرحمان

پاکستان خصوصاً بلوچستان کو درپیش زرعی و ماحولیاتی چیلنجز کے تناظر میں گرین پاکستان انیشیٹو ایک جامع اور انقلابی پروگرام کے طور پر سامنے آیا ہے یہ منصوبہ بنجر زمینوں کے سینکڑوں ایکڑ رقبے کو قابلِ کاشت بنانے، فوڈ سیکیورٹی کو مضبوط کرنے اور جدید زرعی نظام کو فروغ دینے کے لیے شروع کیا گیا ہے اس کے تحت ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن، پانی کے استعمال میں 80 فیصد تک بہتری، اسمارٹ ایگری فارمز اور گرین ایگری مالز کا قیام، جدید ڈرون ٹیکنالوجی کا استعمال اور کسانوں کو معیاری بیج و کھاد کی فراہمی شامل ہے۔ مزید برآں، 10 ارب روپے کے مالیاتی پیکج، 50 فیصد سبسڈی پر گرین ٹریکٹر اسکیم، 28 ہزار ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن، 100 ڈیموں کی تعمیر، شجرکاری مہمات اور ساحلی علاقوں میں ماحولیاتی توازن کی بحالی جیسے اقدامات بھی اس پروگرام کا حصہ ہیں۔ وفاقی، صوبائی اور عسکری اداروں کے اشتراک سے شروع ہونے والا یہ منصوبہ نہ صرف زرعی پیداوار بڑھانے بلکہ دیہی معیشت کو مضبوط کرنے، روزگار پیدا کرنے اور عوامی معیارِ زندگی بہتر بنانے کے لیے ایک اہم سنگِ میل ثابت ہو رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت نے بھی گرین پاکستان انیشیٹو کو عملی جامہ پہنانے اور اس کے ثمرات عوام تک پہنچانے کے لیے خصوصی توجہ دی ہے صوبائی حکومت کی جانب سے متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر ہم آہنگی، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور کسان دوست پالیسیوں کے نفاذ پر زور دیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں زرعی اصلاحات، پانی کے بہتر انتظام، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور دیہی معیشت کی مضبوطی کو ترجیح دی جا رہی ہے جس سے صوبے میں معاشی استحکام اور پائیدار ترقی کی راہ ہموار ہو رہی ہے کوئٹہ میں 27 جنوری کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرِ صدارت منعقدہ اجلاس میں گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اس پروگرام کو زرعی ترقی اور ماحولیاتی استحکام کے لیے نہایت اہم قرار دیا ان کا کہنا تھا کہ کارپوریٹ فارمنگ، جدید ٹیکنالوجی اور بنجر زمینوں کو قابلِ کاشت بنانے کے ذریعے زرعی پیداوار میں نمایاں اضافہ ممکن ہو گا۔ پانی کے مؤثر استعمال، قدرتی وسائل کے تحفظ اور طویل مدتی سبز معیشت کے قیام کو بھی اس منصوبے کی بنیادی ترجیحات میں شامل کیا گیا ہے گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت ڈیری ڈیولپمنٹ، ایکوا کلچر، بلیو اکانومی اور سیاحت جیسے اہم شعبوں کو بھی ترقی دی جا رہی ہے جن سے نہ صرف معاشی سرگرمیاں بڑھیں گی بلکہ صوبے کے عوام کے لیے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے گرین ایگری مال اور اسمارٹ ایگری فارم کے ذریعے کسانوں کو جدید سہولیات، معیاری بیج، کھاد اور مشینری تک آسان رسائی فراہم کی جا رہی ہے جدید آبپاشی نظام، ہائبرڈ بیج اور ڈرون ٹیکنالوجی کے ذریعے پانی کی نمایاں بچت اور زرعی پیداوار میں اضافہ ممکن بنایا جا رہا ہے جبکہ گندم، دالوں اور آئل سیڈز کی پیداوار بڑھانے کے ساتھ زیتون کی کاشت کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ ملک میں غذائی خودکفالت حاصل ہو سکے بی میں ڈپٹی کمشنر میجر (ر) الیاس کبزئی کی زیرِ صدارت اجلاس میں گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت بلاسود قرضوں کی فراہمی پر غور کیا گیا اس منصوبے کے تحت عوام کو جانور فراہم کرنے کے لیے آسان اقساط پر قرضے دیے جائیں گے تاکہ وہ لائیو اسٹاک کے ذریعے اپنا کاروبار شروع کر سکیں اور معاشی استحکام حاصل کریں۔ لائیو اسٹاک افسران کو ہدایت کی گئی کہ ضلع میں موجود جانوروں کی اقسام اور تعداد سے متعلق جامع ڈیٹا فراہم کیا جائے تاکہ منصوبہ مؤثر انداز میں نافذ ہو سکے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں اسی طرح دیگر اضلاع میں بھی ڈپٹی کمشنرز کی زیرِ صدارت ہونے والے اجلاسوں میں جی پی آئی کے تحت مختلف امور کا جائزہ لیا گیا ان اجلاسوں میں متعلقہ افسران نے دستیاب اراضی کی حالت، استعمال کے امکانات اور تقسیم کے طریقہ کار پر تفصیلی بریفنگ دی جبکہ شفافیت اور قواعد کی مکمل پاسداری پر زور دیا گیا تاکہ پروگرام کے اہداف مؤثر انداز میں حاصل کیے جا سکیں مجموعی طور پر گرین پاکستان انیشیٹو بلوچستان کے لیے ایک جامع ترقیاتی ماڈل بن کر سامنے آیا ہے جو زرعی ترقی، ماحولیاتی تحفظ، پانی کے مؤثر استعمال، جدید ٹیکنالوجی اور معاشی خوشحالی کو یکجا کرتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت، انتظامی مشینری کی مربوط کوششوں اور عوامی شمولیت کے ذریعے اگر اس پروگرام پر مؤثر عملدرآمد جاری رہا تو نہ صرف زرعی شعبہ ترقی کرے گا بلکہ بلوچستان میں پائیدار ترقی، روزگار اور خوشحال مستقبل کی بنیاد بھی مزید مضبوط ہو گی۔